اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ریلائنس انڈسٹریز 300 ارب ڈالر کی آئل ریفائنری میں شراکت دار ہوگی

7 پہلا ون ڈے میچ: بنگلہ ٹائیگرز کا قہر: پاکستان کو عبرت ناک شکست

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 12 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

12 مارچ 2026ء بمطابق 22 رمضان المبارک 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 62 صفحات 8، قیمت 3 روپے

لوک سبھا اسپیکر کے خلاف تحریک ناکام
صوتی ووٹوں سے قرارداد مسترد

نئی دہلی/۱۱مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا کو عہدے سے ہٹانے کے لیے اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد بدھ کے روز صوتی ووٹ کے ذریعے مسترد کر دی گئی۔ ایوان میں شدید شور شرابے اور اپوزیشن کے احتجاج کے درمیان اس تحریک کو ناکام قرار دے دیا گیا۔ کارروائی کے دوران جب اپوزیشن ارکان مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بعض بیانات پر معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کر رہے تھے تو اس وقت اجلاس کی صدارت کر رہے رکن پارلیمنٹ جگدمبیکا پال نے اپوزیشن ارکان سے اپنی نشستوں پر واپس آنے کی اپیل کی تاکہ قرارداد کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا جا سکے۔ تاہم احتجاج جاری رہنے کے باعث انہوں نے ایوان کی رائے لینے کے لیے صوتی ووٹ کا سہارا لیا، جس کے بعد قرارداد کو مسترد قرار دے دیا گیا اور (بقیہ ۶ پر)

طویل خشک موسم کا سلسلہ ختم، میدانی علاقوں میں بارشیں اور بالائی علاقوں میں برفباری
درجہ حرارت میں نمایاں کمی، 19 مارچ تک موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کا امکان
کسانوں، ماحولیاتی ماہرین اور عام لوگوں نے راحت کی سانس لی

سری نگر/۱۱مارچ (یو این آئی) وادی کشمیر میں کئی ماہ تک جاری رہنے والی غیر معمولی خشک سالی کے بعد آخرکار بارش اور برف باری نے موسم کا رخ بدل دیا ہے۔ سری نگر، بڈگام، کپواڑہ، بانڈی پورہ اور جنوبی کشمیر کے کئی حصوں میں موسلادھار بارشیں ریکارڈ کی گئیں، جبکہ بالائی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری نے پورے خطے کو سفید چادر سے ڈھانپ دیا ہے۔ موسم کی اس تبدیلی کو نہ صرف مقامی آبادی نے سراہا بلکہ کسانوں، سیاحتی شعبے اور ماحولیاتی ماہرین نے بھی اسے 'رحمت' اور بہتر موسم کی واپسی قرار دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں گزشتہ کئی ہفتوں سے خشکی کے باعث دریاؤں، ندی نالوں، چشموں اور زیر زمین پانی کے ذخائر میں شدید کمی واقع ہوگئی تھی۔ بارش اور برف باری کے اس تازہ سلسلے نے اس بحران پر کچھ حد تک قابو پا لیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بدھ کو کشمیر کے کئی میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے بارشیں ہوتی رہیں، تاہم شمالی اور جنوبی کشمیر کے بڑے حصوں میں بارش کا وقفہ نسبتاً بھاری رہا، (بقیہ ۶ پر)

حضرت علیؓ کا یوم شہادت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا
آثار شریف حضرتبل میں ہزاروں عقیدت مند دیدار موئے مقدسؐ سے فیضیاب

سری نگر/۱۱مارچ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں حضرت علی (رض) کے یوم شہادت کا دن نہایت عقیدت، احترام اور روحانی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں وادی کے اطراف و اکناف میں درگاہوں، امام بارگاہوں، خانقاہوں اور مساجد میں خصوصی مجالس، شب خوانی اور دعا و مناجات کا اہتمام ہوا، جن میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ جھیل ڈل کے کنارے واقع آثار شریف درگاہ حضرت بلؒ میں صبح صادق سے ہی زائرین کا تانتا بندھا رہا۔ نماز پنجگانہ اور نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد ہزاروں عقیدت مندوں نے موئے مقدس (ص) کی زیارت کی سعادت حاصل کی۔ دیدار کے وقت ماحول (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جے کے ہاؤس کی جائیدادوں کے توسیع اور جدید کاری کے منصوبے کا جائزہ لیا
یہ سرکاری املاک جموں و کشمیر کیلئے فخر کی علامت ہونی چاہئیں
اور اس کی ثقافتی دولت اور تعمیراتی شناخت کو ظاہر کریں

نئی دہلی/۱۱مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہندوستان کے اہم شہروں میں جموں و کشمیر کی ادارہ جاتی موجودگی کو مضبوط کرنے کی ایک عظیم الشان کوشش میں آج نئی دہلی کے دوارکا اور ممبئی میں نئے جے اینڈ کے ہاؤس قائم کرنے کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا جبکہ متعدد ریاستوں اور یوٹیز میں موجودہ سرکاری املاک کی وسیع پیمانے پر تزئین و آرائش اور بحالی کا کام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہاں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے زور دیا کہ تمام نئے اور بحال (بقیہ ۶ پر)

مغربی ایشیا کے بحران کے باوجود متنوع خرید کے ذریعے ہندوستان کی خام تیل کی سپلائی محفوظ: حکومت
ایل پی جی کی سپلائی میں گھریلو صارفین کو ترجیح دی جا رہی ہے

نئی دہلی/۱۱مارچ (ایجنسیز) حکومت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بدھ کے روز کہا ہے کہ مغربی ایشیا کے جاری بحران کی وجہ سے عالمی توانائی کی ترسیل کے راستوں میں پیدا ہونے والے خلل کے باوجود ہندوستان کی خام تیل کی سپلائی محفوظ ہے، جس کی وجہ ملک کی متنوع ذرائع سے خریداری کی حکمت عملی اور ایندھن کی دستیابی کو مستحکم کرنے کے لیے کیے گئے ہنگامی اقدامات ہیں۔ وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی جوائنٹ سیکرٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ ہندوستان کی خام تیل کی موجودہ خریداری کی مقدار اس مقدار سے زیادہ ہے جو عام طور پر تزویراتی طور پر اہم 'آبنائے ہرمز' کے ذریعے پہنچتی ہے۔ ایک بین وزارتی پریس (بقیہ ۶ پر)

جموں میں نجی تقریب میں فائرنگ کا واقعہ
ایک شخص گرفتار

جموں/ 11 مارچ / ایجنسیز/ جموں میں نیشنل کانفرنس کے صدر اور جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کی موجودگی میں ایک نجی تقریب کے دوران فائرنگ کے واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد بدھ کی شام ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس ذرائع نے نیوز ایجنسی کو (بقیہ ۶ پر)

پاکستان اب بھی ہندوستان کے خلاف مخاصمانہ حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے، ایئر مارشل اشوتوش
ہندوستان جوہری حد سے نیچے رہتے ہوئے بھی مؤثر روایتی فوجی کارروائی کی صلاحیت رکھتا ہے
ہندوستان کو افغانستان سے دوبارہ سرگرم ہونے والے شدت پسند گروہوں کے حوالے سے تشویش

نئی دہلی/۱۱مارچ (یو این آئی) چیف آف انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ٹو دی چیفس آف اسٹاف کمیٹی ایئر مارشل اشوتوش دکشت نے بدھ کو کہا کہ جنوبی ایشیا میں بدلتے جغرافیائی سیاسی منظرنامے کے درمیان ہندوستان کو علاقائی نظام کو فعال طور پر شکل دینی ہوگی، کیونکہ پڑوسی ممالک کی صورتحال ملک کی قومی سلامتی کو مسلسل متاثر کرتی رہتی ہے۔ ایئر مارشل دکشت نے یہاں سینٹر فار جوائنٹ وارفیئر اسٹڈیز کی جانب سے "ہندوستان کے پڑوس میں بدلتی صورتحال" کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ممالک میں ہونے والے واقعات کا ہندوستان کے اسٹریٹیجک (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی تبدیلی کے ایکشن پلان کی نگرانی، اس پر غور اور منظوری کیلئے 16 رُکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل
موسمیاتی تبدیلی کے تحفظات کی روشنی میں پالیسیوں،
منصوبوں، اسکیموں اور ترقیاتی پروگراموں کا جائزہ

سری نگر/۱۱مارچ/جے کے این ایس/جموں و کشمیر میں ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے ایک حکومت نے مرکزی زیر انتظام علاقے میں موسمیاتی تبدیلی کے ایکشن پلان کے نفاذ کی نگرانی کیلئے چیف سکریٹری کی صدارت میں 16 رکنی یونین ٹیریٹری سطح کی اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل کو منظوری دی ہے۔ حکومت کے کمشنر سکریٹری و انتظامی سکریٹری جل شکتی محکمہ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 11 مارچ 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 306-JK (GAD) آف 2026 کے مطابق چیف سکریٹری اس موسمیاتی (بقیہ ۶ پر)

مقننہ کو اس پر غور کرنا چاہیے
شرعی وراثت قانون ختم کیا گیا تو قانونی خلا پیدا ہو جائیگا / چیف جسٹس آف انڈیا

سرینگر/۱۱مارچ/ ایس این این/ عدالت عظمیٰ نے مشاہدہ کیا کہ یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کا وقت آ گیا ہے کیونکہ اس نے مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کے لئے 1937 کے شریعت قانون کی دفعات کو ختم کرنے کی درخواست کو بہت اچھا معاملہ قرار دیا جس پر صرف مقننہ کو ہی غور کرنا چاہئے۔ ستار ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باگچی اور آر مہادیون کی بنچ نے کہا کہ اگر عدالت شرعی وراثت کے قانون کو ختم کرتی ہے تو اس سے قانونی خلا پیدا ہو جائے گا کیونکہ مسلم وراثت کو کنٹرول کرنے والا کوئی قانونی قانون نہیں ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا کانت نے درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل پرشانت (بقیہ ۶ پر)

ایندھن کا ذخیرہ 15 دنوں کے لئے موجود، گھبرانے کی ضرورت نہیں: صوبائی کمشنر کشمیر
لوگ افواہوں پر کان نہ دھرے، صرف سرکاری مواصلات پر انحصار کریں
ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری روکنے کے لئے عوام سے تعاون کی اپیل

سری نگر/۱۱مارچ (کے این ایس) صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے بدھ کے روز بتایا کہ وادی میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کے کافی ذخائر ہیں جو ایک پندرہ دن سے زائد عرصے تک چل سکتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے تصدیق کی کہ پٹرول اور ڈیزل کی (بقیہ ۶ پر)

کاکاپورہ شوپیان ریلوے لائن پروجیکٹ ناقابل عمل، حکومت
28 کلومیٹر طویل ریل لائن کے لئے سروے کیا گیا تھا

نئی دہلی/۱۱مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) حکومت ہند نے بدھ کے روز لوک سبھا کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر میں مجوزہ اونتی پورہ (کاکاپورہ) - شوپیان ریلوے لائن پروجیکٹ کو ناقابل عمل پائے جانے کے بعد ترک کر دیا گیا ہے۔ ایم پی آغا سید روح اللہ مہدی کی طرف سے اٹھائے گئے ایک غیر ستارہ سوال کا جواب دیتے ہوئے، مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ پلوامہ ضلع تک ریل رابطے کو بڑھانے کے مقصد سے 28 کلومیٹر طویل ریل لائن کے لیے ایک سروے کیا گیا تھا۔ وزیر نے کہا کہ سروے میں اونتی پورہ (کاکاپورہ) - شوپیان نئی ریلوے لائن کی فزیبلٹی کا اندازہ لگایا گیا، لیکن بعد میں یہ پروجیکٹ قابل عمل نہیں پایا (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں دلدوز سڑک حادثہ
بینک ملازم جاں بحق، 3 دیگر زخمی

سرینگر/۱۱مارچ/(آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے سوپت دیوسر علاقے میں بدھ کی صبح پیش آئے ایک افسوسناک سڑک حادثے میں جموں و کشمیر بینک کے ایک اہلکار کی جان چلی گئی، جبکہ تین دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت شاہنواز احمد راتھر ساکن واتی ہال قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے کان کنی شعبے میں اِصلاحات کا جائزہ لیا
غیر قانونی کان کنی روکنے کیلئے سخت نگرانی پر زور
مائننگ لیز سے مجموعی طور پر تقریباً 57 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع

جموں/۱۱مارچ /(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈُلو نے آج کان کنی شعبے میں جاری اِصلاحات کا جائزہ لینے اور جموں و کشمیر یوٹی میں غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک (بقیہ ۶ پر)

نوشہرہ سیکٹر میں دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری، ایل او سی پر چوکسی مزید سخت
راجوری میں دراندازی کے دوران لشکر طیبہ کا اہم لانچنگ آپریٹو ہلاک
جموں و کشمیر کو دہشت گردی سے ہر حال میں محفوظ رکھا جائے گا: فوجی کمانڈر

جموں/۱۱مارچ (ایجنسیز) راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں فوج نے دوسرے روز بھی بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رکھا ہے۔ گزشتہ روز لائن آف کنٹرول کے قریب دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بناتے ہوئے فوج نے ایک درانداز کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا تھا، تاہم اس کا ایک ساتھی موقع کا فائدہ اٹھا کر گھنے جنگلات کی آڑ میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اسی مفرور دہشت گرد کی تلاش میں آج بھی پورا علاقہ سیکورٹی فورسز کی نگرانی میں ہے اور آپریشن کو مزید وسعت دی گئی ہے۔ فوجی حکام کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے ایک شخص کا لائف سپورٹ سسٹم ہٹا کر پرسکون موت کی اجازت دے دی

نئی دہلی/۱۱مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز غازی آباد سے تعلق رکھنے والے ایک 31 سالہ شخص کو، جو تقریباً 13 سالوں سے کومہ یا بے ہوشی کی حالت میں ہے، لائف سپورٹ سسٹم ہٹا کر پرسکون موت کی اجازت دے دی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی کشمیر نے آنے والے تہواروں سے قبل سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا
حساس مقامات پر اچانک چیکنگ کرنے اور حفاظتی گشت بڑھانے کی ہدایت

سرینگر/۱۱مارچ/(آفاق نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون، شری وی کے۔ بردی-آئی پی ایس نے وادی کشمیر میں آنے والے تہواروں کے لیے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے اور اسے حتمی شکل دینے کے لیے پی سی آر کشمیر میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آئی جی پی ایس ایف، ایڈیشنل کمشنر ایس بی سرینگر۔ CRPF کے DIsG (جنوبی/شمالی سری نگر اور KOS): (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں پیٹرولیم سٹاک کی پوزیشن کا جائزہ لیا

بلاتعطل سپلائی یقینی بنانے کی ہدایت

جموں/11مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، امورِ نوجوان و کھیل کود محکمہ جات ستیش شرما نے آج مشرقِ وسطیٰ میں بدلتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر جموں وکشمیر میں پیٹرولیم مصنوعات کے سٹاک پوزیشن اور سپلائی کا جائزہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ ضروری پیٹرولیم مصنوعات بشمول پیٹرول، ڈیزل، تیل خاکی اور رسوئی گیس کی دستیابی کا جائزہ لینے اور جاری جغرافیائی سیاسی کشیدگیوں کے نتیجے میں ممکنہ فراہمی کی رکاوٹوں کی صورت میں تیاری کا اندازہ لگانے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین سوربھ بھگت، (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں ہیلی پیڈ اور ویٹنگ لاؤنج

کی منظوری دینے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ اَدا کیا

جموں/11مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ضلع پونچھ کے مینڈھر میں قصاب کے مقام پر ویٹنگ لاؤنج کی سہولیت کے ساتھ ایک ہیلی پیڈ کی تعمیر کی منظوری دینے پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کیا۔ تقریباً 3.35 کروڑ روپے کی لاگت سے منظور شدہ یہ منصوبہ ایل او سی کے ساتھ سرحدی علاقے میں اہم بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ جاوید رانا جو مینڈھر اسمبلی حلقے کی نمائندگی کر رہے ہیں، نے کہا کہ ہیلی پیڈ اور اس کے ساتھ موجود ویٹنگ لاؤنج کا قیام ہنگامی ردِعمل کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار اَدا کرے گا، رسائی آسان بنائے گا اور طبی ایمرجنسی، آفاتِ سماوی سے نمٹنے کی کارروائیوں اور دیگر ہنگامی صورتحال میں تیز رفتار آوا جاہی ممکن ہو سکے گی۔ یہ سہولیت علاقے میں انتظامی اور امدادی کارروائیوں کی بھی مدد کرے گی کیوں کہ دُور دراز اور پہاڑی جغرافیہ کی وجہ سے اس علاقے میں اکثر رسل و رسائل کے مسائل پیش آتے ہیں۔ اُنہوں نے اَپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے اس منصوبے کی بروقت منظوری ان کے متوازن علاقائی ترقی کے عزم اور دُور دراز و سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے اُن کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہیلی پیڈ جیسا بہتر کنکٹویٹی بنیادی ڈھانچہ ہنگامی حالات میں زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے بالخصوص (بقیہ ۶ پر)

سرکاری ہسپتال عام لوگوں کے لئے قابلِ اعتماد اور موثر ادارے بننے چاہئیں، سکینہ ایتو

کھروٹے کٹھوعہ میں نئے تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کا اِفتتاح کیا

سرمائی زون میں کالجوں میں داخلوں کی شرح تقریباً 12 فیصد بڑھ گئی

کٹھوعہ/11مارچ/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کھروٹے میں حال ہی میں تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کو عوام کے نام وقف کیا جس سے ضلع کے دیہی کمیونٹیوں کے قریب صحت سہولیات لائی گئی۔ تقریباً 1.67 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے اس صحت سہولیت سے کھروٹے اور قریبی پنچایتوں کے رہائشیوں کو بڑی سہولیت ملے گی کیوں کہ اس سے قبل بنیادی طبی علاج کے لئے انہیں طویل فاصلے (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے نے یو اے پی اے کیس میں آسیہ اندرابی کو عمر قید کی سزا کا مطالبہ کیا

ان کی کارروائیاں حکومت ہند کے خلاف جنگ چھیڑنے کی گہری سازش کا حصہ تھیں، این آئی اے

نئی دہلی/11مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) این آئی اے نے کشمیری علیحدگی پسند اور ممنوعہ دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو یو اے پی اے کیس میں سزا سنائے جانے کے بعد عمر قید کی سزا کا مطالبہ کیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ اس نے ہندوستان کے خلاف جنگ چھیڑی تھی اور ایک سخت پیغام بھیجنے کی ضرورت ہے کہ ریاست کے خلاف سازش کرنے پر سخت ترین سزا دی جائے گی۔ ایک نیوز ایجنسی کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ کے سامنے عرضیاں پیش کی گئیں، جو اندرابی اور اس کی دو ساتھیوں صوفی فہمیدہ اور ناہیدہ نسرین کے خلاف سزا کی مقدار پر دلائل سن رہے تھے۔ انہیں جنوری کے اوائل میں انسداد دہشت گردی کے سخت قانون، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (UAPA) کے تحت سزا سنائی گئی تھی۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اپنے تحریری دلائل میں پیش کیا، "مجرم خواتین پڑھی لکھی ہیں، اور ان کی کارروائیاں حکومت ہند کے خلاف جنگ چھیڑنے کی گہری سازش کا حصہ تھیں۔ وہ نہ صرف اس سازش کا حصہ تھیں بلکہ اصل مجرم تھیں۔ این آئی اے کی نمائندگی کرنے والے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے عدالت میں عرض کیا کہ اندرابی اور اس کے دو ساتھیوں نے ہندوستان کے خلاف جنگ چھیڑنے کے (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے کی 6 رُکنی قیام وانتخاب کمیٹی کی تشکیل نو

چیف سیکریٹری اتل ڈلو کمیٹی کے چیئرمین مقرر

2011 کے جاری کردہ آرڈر کے مطابق کمیٹی دے گی فرائض انجام

سرینگر/11مارچ/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے 6 رکنی Establishment-cum Selection-Committee یعنی قیام و انتخاب کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکم کے مطابق چیف سیکریٹری اتل ڈلو کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر کام کریں گے۔ حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کے ذریعہ جاری کردہ حکومتی آرڈر نمبر 305-JK (GAD) آف 2026 بتاریخ 10 مارچ 2026 کے مطابق، کمیٹی میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) جل شکتی محکمہ شالین کابرا، مالیاتی کمشنر (ایڈیشنل کمشنر ڈیولپمنٹ) اشونی کمار، محکمہ ترقیات کے اضافی کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) شیلندر کمار، اور کمشنر سکریٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور اچل سیٹھی بطور ممبر شامل ہیں اور ساتھ ہی کمشنر سکریٹری جی اے ڈی ایم راجو ممبر سکریٹری کے طور پر فرائض انجام دیں گے۔ جاری حکم نامے کے مطابق ضرورت پڑنے پر متعلقہ محکمے کے انتظامی سیکرٹری کو خصوصی مدعو کے طور پر منتخب کیا جائے گا۔ اسٹیبلشمنٹ معہ سلیکشن (بقیہ ۶ پر)

جے کے ایس اے کی میواڑ یونیورسٹی معاملے میں وزیر داخلہ سے مداخلت کرنے کی اپیل

50 سے زیادہ کشمیری طلبا شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں

سری نگر/11مارچ (یو این آئی) جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) نے بدھ کے روز مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو ایک مکتوب ارسال کر کے راجستھان کے ضلع چتورگڑھ میں واقع میواڑ یونیورسٹی میں زیر تعلیم کشمیری طلبا کو درپیش مسائل کے پیش نظر ان کے خلاف درج ایف آئی آرز کے خاتمے، معطلی کے احکامات کی منسوخی اور تعلیمی غیر یقینی صورتحال کے خاتمے کے لئے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے اپنے خط میں بتایا کہ اس وقت میواڑ یونیورسٹی میں بی ایس سی نرسنگ پروگرام کے پانچویں سمسٹر میں زیر تعلیم 50 سے زیادہ کشمیری طلبا شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مکتوب کے مطابق طلبا کو حال ہی میں معلوم ہوا کہ جس پروگرام میں انہیں داخلہ دیا گیا تھا اس کے پاس مبینہ طور پر انڈین نرسنگ کونسل (آئی این سی) اور راجستھان نرسنگ کونسل (آر این سی) کی لازمی منظوری موجود نہیں ہے جو بھارت میں نرسنگ تعلیم کے نگران ادارے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے نیشنل کنوینر ناصر کھیوہامی نے کہا": چونکہ اس ڈگری پروگرام کی تکمیل میں صرف چار ماہ باقی رہ گئے ہیں اس لئے طلبا اپنی ڈگری کی قانونی حیثیت، پیشہ ورانہ رجسٹریشن کی اہلیت اور مستقبل میں ملازمت کے امکانات کے حوالے سے شدید ذہنی دباؤ اور بے چینی (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کا حضرت علیؓ کے یومِ شہادت پر خراجِ عقیدت

امت کے اتحاد اور عدل و انصاف پر زور

مسلم دنیا کی موجودہ صورتحال پر تشویش، ایران اور مشرقِ وسطیٰ میں امن کی دعا

سرینگر/11مارچ/ ایک بیان کے مطابق خلیفۃ المسلمین حضرت علی ابن ابی طالبؓ کے یوم شہادت کے موقع پر میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے آستانہ عالیہ دستگیر صاحب، سرائے بالا سری نگر میں ایک پروقار وعظ و تبلیغ کی مجلس سے خطاب کیا۔ انہوں نے حضرت علیؓ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

آٹھویں جماعت کی سوشل سائنس کتاب میں عدلیہ میں بدعنوانی سے متعلق ''ناگوار'' مواد

عدالت عظمیٰ کی مرکز، ریاستوں، یوٹیز اور یونیورسٹیوں کے نام سخت ہدایات

قانونی علوم سے متعلق نصاب کو حتمی شکل دینے کیلئے ایک ہفتے کے اندر ماہرین کی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت

سرینگر/11مارچ/ ایس این این/ این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں قانونی علوم سے متعلق نصاب کو حتمی شکل دینے کیلئے سپریم کورٹ نے مرکز کو ایک ہفتے کے اندر ڈومین ماہرین کی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق عدالت عظمیٰ نے مرکز کو ہدایت دی کہ وہ این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں قانونی علوم سے متعلق نصاب کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک ہفتے کے اندر ڈومین ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس معاملے میں اس کے احکامات کا مقصد عدلیہ کے ادارہ جاتی کام پر کسی صحت مند اور معروضی تنقید کو روکنا نہیں تھا۔ عدالت عظمیٰ نے این سی ای آر ٹی کی 8ویں جماعت کی سوشل سائنس کی کتاب سے متعلق ایک ازخود نوٹس کیس کی سماعت کرتے ہوئے، جس میں عدلیہ میں بدعنوانی سے متعلق ''ناگوار'' مواد موجود تھا اور نوٹ کیا کہ اس باب کا مسودہ پروفیسر مائیکل ڈینو کی صدارت میں ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ ٹیم نے تیار کیا تھا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی زیر قیادت بنچ نے مرکز، ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور یونیورسٹیوں کو ہدایت دی کہ وہ متنازعہ باب کا مسودہ تیار کرنے والے (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار چھانہ پور کے زیر اہتمام شہریوں کیلئے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

سرینگر/11مارچ/ ایک بیان کے مطابق احاطہ وقار چھانہ پورہ جو سینئر شہریوں کے لیے ایک ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، میں محکمہ سماجی بہبود سرینگر اور ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر کے اشتراک سے سینئر شہریوں کے لیے آگاہی اور مفت طبی معائنہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں کی صحت، فلاح و بہبود اور سماجی رابطوں کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر مقررین نے بزرگ شہریوں کی عزت و وقار کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ معاشرے میں ان کی صحت، سماجی رابطے اور فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہی کو یقینی بنانا نہایت ہی ضروری ہے۔ تقریب کا مقصد بزرگ شہریوں کو طبی سہولیات، سماجی معاونت اور تفریحی مواقع فراہم کرنا تھا۔ تقریب کا آغاز انجینئر خضر محمد کی طرف سے تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ قاضی عبدالرشید (بقیہ ۶ پر)

تربیتی مشق کے دوران سپاہی اکشیت شرما جاں بحق

وائٹ نائٹ کور کا شاندار خراج عقیدت

جموں11مارچ (یو این آئی) فوج کی وائٹ نائٹ کارپس کے جنرل آفیسر کمانڈنگ سمیت تمام افسران و اہلکاروں نے آج سپاہی اکشیت شرما کو خراج عقیدت پیش کیا، جو 10 مارچ 2026 کو ایک تربیتی مشق کے دوران وطن کی خدمت کرتے ہوئے جاں بحق ہوگئے تھے۔ فوجی ترجمان کے مطابق سپاہی اکشیت شرما کی شہادت ایک عظیم قربانی ہے، جسے فوج ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔ فوجی افسران نے کہا کہ تربیتی مشقیں جنگی حالات کی تیاری کا اہم حصہ ہوتی ہیں اور ان میں جانے والے جوان اپنی بہادری، لگن اور فرض شناسی کا بھرپور ثبوت دیتے ہیں۔ وائٹ نائٹ کور کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس غم کی گھڑی میں پورا کور شہید کے اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑا ہے اور دعا گو ہے کہ ان کے پیاروں کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔ فوج نے اس بات پر زور دیا کہ سپاہی اکشیت شرما جیسے بہادر جوانوں کی قربانی بھارت کی سرحدوں اور امن کے تحفظ کی بنیاد ہے، اور قوم ہمیشہ ان کی خدمات کو سلام پیش کرتی رہے گی۔

ایران سے تقریباً 100 ہندوستانی طلباء

4 اور 15 مارچ کو واپس آئیں گے، جے کے ایس اے

سرینگر/11 مارچ (کے این ایس): جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) نے بدھ کے روز کہا کہ جنگ زدہ ایران میں پھنسے ہوئے تقریباً 100 ہندوستانی طلباء، جن میں اکثریت کشمیر سے ہے 14 اور 15 مارچ کو تجارتی پروازوں کے ذریعے ہندوستان واپس آنے والے ہیں، اسرائیل ایران کشیدگی کے دوران یہ طلباء کی پہلی کھیپ کے دوران واپس لوٹ رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر ناصر خوہامی نے کہا کہ طلباء ہندوستان واپس تجارتی پروازوں میں سوار ہونے سے پہلے زمینی راستے سے یریوان میں آرمینیا کے زیورٹنس انٹرنیشنل ایئرپورٹ جائیں گے۔ خوہامی نے کہا کہ زیادہ تر طلباء کی 14 مارچ کو واپسی متوقع ہے، جبکہ باقی طلباء کی 15 مارچ کو آمد متوقع ہے۔ طلباء نے پہلے ہی اپنی پرواز کے ٹکٹ بک کرائے ہیں اور توقع ہے کہ وہ جمعرات کو ایران کے مختلف علاقوں سے آرمینیا کی سرحد کے لیے روانہ ہوں گے، زیادہ تر ارمیا شہر سے۔ طلباء 14 مارچ اور 15 مارچ کو طے شدہ فلائی دبئی پروازوں میں سفر کریں گے، جو دبئی کے راستے کنیکٹنگ فلائٹس کے طور پر کام کریں گی، اور دبئی سے وہ اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ نئی دہلی جائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ طلباء کی اکثریت پر مشتمل پہلا بیچ FZ1824 Flydubai پر سفر کرے گا۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ اس نے قبل ازیں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور وزارت خارجہ سے درخواست (بقیہ ۶ پر)

تازہ بارشوں کے بعد این ایس برج کے قریب لینڈ سلائیڈنگ

بارہمولہ اوڑی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی میں خلل

سرینگر/11مارچ/ ایس این این/ تازہ بارشوں کے بعد بارہمولہ اوڑی شاہراہ پر بدھ کی صبح اس وقت ٹریفک کی نقل و حمل متاثر ہوئی جب این ایس برج کے قریب لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ ادھر حکام کا کہنا ہے کہ شاہراہ کو قابل آمدرفت بنانے کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بارہمولہ اوڑی شاہراہ پر بدھ کی صبح این ایس برج کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل پڑا، جس سے سڑک بلاک ہوگئی۔ ایک اہلکار کے مطابق بدھ کی صبح این ایس برج کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بارہمولہ اوڑی ہائی وے پر ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل پڑا۔"انہوں نے کہا کہ بحالی کا کام جاری ہے نمائندے کے مطابق اس خلل نے مسافروں کو پریشان کر دیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ نے سڑک پر کیچڑ، پتھر اور ملبہ کے بڑے پیمانے پر جمع ہونے کے بعد ٹریفک کی نقل و حمل روک دی گئی۔ حکام نے فوری طور پر ٹریفک روک دی اور متاثرہ حصے کو صاف کرنے اور رابطہ بحال کرنے کیلئے مشینری اور افرادی قوت کو تعینات کر دیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ کلیئرنس کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور سڑک کو جلد از جلد ٹریفک کے لیے کھولنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، پھنسے ہوئے مسافروں نے کہا کہ وہ کئی گھنٹوں سے انتظار کر رہے ہیں کیونکہ سڑک کے دونوں طرف گاڑیاں رکی ہوئی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ملبہ کو مکمل طور پر صاف کرنے اور حفاظت کے لیے سڑک کا معائنہ کرنے کے بعد ہی ٹریفک کی اجازت دی جائے گی۔

اننت ناگ میں 2 منشیات فروش گرفتار، بڑی مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/11مارچ (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں نشہ آور مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ سنگم کی ایک ٹیم نے بلمولہ علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران ایک ماروتی آلٹو گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK01P - 4799 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے تقریباً 4.90 کلو گانجا جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد ڈرائیور کو برسرِ موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ڈرائیور کی شناخت سہیل احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ ساکن بلیار مرہامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اسی طرح کی ایک اور کارروائی کے دوران پولیس پوسٹ سنگم (بقیہ ۶ پر)

کشمیری صوفی بزرگ اور ولی اللہ حضرت میر سید احمد کرمانی رحمتہ اللہ علیہ

کا عرس عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا

سرینگر/11مارچ (صوفی میڈیا سروسز) وادی کشمیر کے ایک معروف اولیاء اللہ اور صوفی بزرگ حضرت میر سید احمد کرمانی المعروف شاہ کرمانی رحمتہ اللہ علیہ کا سالانہ عرس ان کے آستان عالیہ واقع محلہ بہاوء الدین صاحب نوہٹہ سرینگر میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کی درگاہ میں صبح سویرے روحانی مجلس منعقد ہوئی جس میں قرآن خوانی، نعت خوانی اور درود و اذکار کے علاوہ شجرہ پیش کیا گیا۔ اور اجتماعی طور دعا مانگی گئی۔ صوفی میڈیا سروسز کے مطابق اس روح پرور تقریب میں وادی کشمیر کی مختلف درگاہوں اور خانقاہوں سے تعلق رکھنے والے خدام صاحبان، سجادہ نشین، گدی نشین اور سلسلہ کرمانیہ و دیگر سلاسل سے تعلق رکھنے والے پیر صاحبان، مریدین، محبین اور متوسلین شریک ہوئے۔ موسم کی ناسازی کے باوجود عقیدت مندوں کی ایک خاصی تعداد نے بھی درگاہ پر حاضری دے کر اپنے عقیدت کا اظہار کیا۔

ایل پی جی سلنڈروں کی کوئی کمی نہیں، سپلائی بلاتعطل جاری رہے گی

فی الحال سلنڈروں کی طلب اور رسد میں کوئی فرق نہیں آئی

لوگوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی نہیں ہوگی/ انڈین آئل کارپوریشن

سرینگر/11مارچ/ کے پی ایس/ مغربی ایشیا میں جنگ کے پس منظر میں آنے والی مدت کے دوران خطے میں رسوئی گیس کا وافر مقدار موجود ہے کا اعلان کرتے ہوئے انڈین آئل کارپوریشن نے کہا کہ شمال مشرق میں اس کے تمام نو بوٹلنگ پلانٹس اپنی زیادہ سے زیادہ صلاحیتوں پر ایل پی جی سلنڈر تیار کر رہے ہیں اور حکومت کی ہدایت کے مطابق اسے تقسیم کر رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق انڈین آئل کارپوریشن جو پورے شمال مشرقی بازار کے تقریباً 85 فیصد کو ایل پی جی سلنڈر فراہم کرتی ہے، نے بدھ کے روز کہا کہ اس کے پاس مغربی ایشیا میں جنگ کے پس منظر میں آنے والی مدت کے دوران خطے میں کھانا پکانے کا ایندھن فراہم کرنے کے لیے کافی ذخیرہ ہے۔ آئی او سی کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ شمال مشرق میں اس کے تمام نو بوٹلنگ پلانٹس اپنی زیادہ سے زیادہ صلاحیتوں پر ایل پی جی سلنڈر تیار کر (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف دو گاڑیاں ضبط کیں

سرینگر/11مارچ/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی نقل و حمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل پولیس نے PS گاندربل کے دائرہ اختیار میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے تعمیراتی معدنیات لے جانے والے مزید 02 ٹریکٹر ضبط کر لئے۔ ان گاڑیوں کو PS گاندربل کی پولیس ٹیم نے معمول کی گشت اور چیکنگ کے دوران روکا۔ معائنہ کرنے پر، گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کے مواد کی نقل و حمل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق، دونوں گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا، جس نے بعد ازاں (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں ہولناک آتشزدگی،

میونسپل کونسل دفتر اور دو رہائشی مکان خاکستر

سرینگر/11مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں گزشتہ رات آدھی شب اچانک بھڑک اٹھی آگ نے میونسپل کونسل کے ایک ؟؟؟ لی دفتر اور دو رہائشی مکانات کو مکمل طور پر اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے نتیجے میں تینوں ڈھانچے بری طرح تباہ ہوگئے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ترجمان نے بتایا کہ آگ میونسپل کونسل کی عمارت میں رات کے قریب بھڑک اٹھی۔ چونکہ علاقہ انتہائی گنجان آبادی والا ہے، اس لیے شعلوں نے جلد ہی دو قریبی گھروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ رات کی تاریکی میں بلند ہوتے شعلوں نے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پیدا کر دی اور لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تین فائر ٹینڈرز موقع پر روانہ کیے گئے، جنہوں نے کئی گھنٹوں کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ ترجمان نے کہا کہ عمارتوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے اور اندر موجود سامان بھی جل کر خاکستر ہوگیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ آگ اتنی شدت سے پھیلی کہ کچھ ہی منٹوں میں پورا علاقہ دھوئیں سے بھر گیا اور اردگرد کے لوگ کمزور ڈھانچوں کے گرنے کے خوف سے باہر نکل آئے۔ لوگوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اگر فائر ٹینڈرز موقع پر کچھ جلد پہنچتے تو نقصان کم ہو سکتا تھا۔ پولیس نے اس واقعے کا نوٹس لے کر آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر (بقیہ ۶ پر)

گلشن کلچرل فورم کشمیر کی جانب سے سمن بل بدرن ماگام میں

رمضان المبارک کے سلسلے میں یوم غفران کا انعقاد

سرینگر/11مارچ/ ایک بیان کے مطابق آج یہاں سمن بل بدرن میں گلشن کلچرل فورم کشمیر کے اہتمام سے رمضان المبارک کے سلسلے میں یوم غفران کا انعقاد ہوا اس پر وقار مجلس میں سیرت حضرت علی اور عظمت رمضان کے ساتھ ساتھ نعت خوانوں اور شعرائے اسلام نے گلہائے عقیدت پیش کیے۔ مجلس کی صدارت فورم کے صدر سید بشیر کوثر نے کی۔ معروف ادیب ارشاعر شہناز رشید مہمان خصوصی جبکہ بزم شیرین کا دوسہ کے سرپرست شیخ غلام رسول المعروف لب بحیثیت مہمان ذی وقار ایوان میں موجود تھے۔ یوم غفران کے سلسلے میں سید بشیر کوثر نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ جبکہ گلشن بدرنی نے استقبالیہ کے دوران پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیئے۔ ابتدائی نعت پیش کرنے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں دو منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں/11مارچ (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن میران صاحب کی ایک ٹیم نے رتیان روڈ میران صاحب پرناکہ کے دوران دو افراد کو دھر لیا جنہوں نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 14.71 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسرِ موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت روہت ورما ولد رومیش لال ساکن کرشن نگر بستی جموں اور مونو ورما ولد بچن لال ساکن (بقیہ ۶ پر)

گھبراہٹ میں گیس سلنڈر بُک نہ کریں، ڈھائی دن میں ڈیلوری ہوگی: حکومت

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کے باعث ایندھن کی سپلائی چین پر پڑنے والے اثرات کے درمیان حکومت نے گھریلو صارفین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ میں گھبراہٹ کا مظاہرہ نہ کریں۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بکنگ کے تقریباً ڈھائی دن کے اندر سلنڈر فراہم کر دیا جائے گا۔وزارت پٹرولیم و قدرتی گیس میں جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بدھ کے روز بتایا کہ گھریلو ایل پی جی کی پیداوار بڑھانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں گزشتہ چند دنوں میں پیداوار میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ گھریلو گیس کو دیگر مقاصد کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کے لیے وزارت سلنڈر ڈیلوری تصدیقی کوڈ کے نظام کو سختی سے نافذ کر رہی ہے۔ اس وقت تقریباً 90 فیصد صارفین کو اس نظام کے تحت لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات پر ایک بین وزارتی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایل پی جی کے معاملے میں تقریباً 60 فیصد درآمدات پر انحصار کرتا ہے اور درآمد شدہ ایل پی جی کا تقریباً 90 فیصد حصہ ایران کے قریب واقع آبنائے ہرمز کے راستے آتا ہے، جو جنگ سے متاثرہ علاقہ ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر جاری خصوصی حکم کے تحت سرکاری ریفائنریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایل پی جی کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔انہوں نے بتایا کہ دہلی میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت حالیہ 60 روپے اضافے کے بعد 913 روپے ہو گئی ہے، جبکہ اجولا اسکیم کے صارفین کو فی سلنڈر 613 روپے ادا کرنے پڑ رہے ہیں۔ اس طرح فی سلنڈر روزانہ صرف 80 پیسے کا اضافی بوجھ پڑا ہے۔ بین الاقوامی قیمتوں میں اضافے کے باوجود حکومت کی مداخلت کے باعث ملک میں قیمتوں کو نسبتاً کم رکھا جا رہا ہے۔جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے بتایا کہ ہندوستان میں روزانہ گیس کی کھپت تقریباً 18.9 کروڑ معیاری مکعب میٹر ہے، جس میں سے 9.7 کروڑ مکعب میٹر درآمد کی جاتی ہے۔ خلیجی خطے میں جاری جنگ کے باعث اس وقت تقریباً 4.7 کروڑ مکعب میٹر گیس کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس کے متبادل ذرائع سے فراہمی بڑھانے کی کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ایل این جی کے دو ٹینکر اس وقت راستے میں ہیں۔ دستیاب گیس کو ترجیحی شعبوں تک پہنچانے کے لیے حکومت نے کنٹرول آرڈر جاری کیا ہے۔ اس کے تحت گھریلو صارفین، ٹرانسپورٹ، اسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو ترجیح دی گئی ہے۔ کھاد کے شعبے کو 70 فیصد سپلائی فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ آئل ریفائنریوں کو اپنی کھپت میں 35 فیصد تک کمی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

انڈین ایئر لائن کمپنیوں کی طرف سے جمعرات کے روز ریاض کے لیے پروازیں دوبارہ شروع ہوں گی

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی ایئر لائن کمپنیاں 12 مارچ سے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے لیے پروازیں شروع کریں گی۔ منگل کی دیر رات شہری ہوابازی کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس 12 مارچ سے ریاض کے لیے پروازیں شروع کریں گی۔ انڈیگو بھی اسی تاریخ کو ممبئی اور ریاض کے درمیان پروازیں شروع کرے گی۔ آکاسا ایئر نے بھی جمعرات سے دونوں شہروں کے درمیان پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ تمام ایئر لائن کمپنیوں کو سکیورٹی کی صورتحال پر مکمل غور کرنے کے بعد ہی پروازیں چلانے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ انڈیگو نے بدھ کے روز مغربی ایشیا کے آٹھ شہروں کے لیے کل 38 پروازوں کا اعلان کیا۔ ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے بھی کل 58 پروازوں کا اعلان کیا، جن میں متحدہ عرب امارات کے لیے 36 خصوصی پروازیں شامل ہیں۔ ان کی طے شدہ پروازوں میں سے بائیس جدہ، سعودی عرب اور مسقط، عمان کے لیے ہوں گی۔ مغربی ایشیا میں جاری لڑائی کے باعث 28 فروری کو خطے کے لیے تمام پروازیں معطل کر دی گئی تھیں۔ اب آہستہ آہستہ آپریشن دوبارہ شروع کیا جا رہا ہے۔ وزارت کے مطابق، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے مختلف ممالک کے حکام کے ساتھ مل کر عمان میں مسقط کو مغربی ایشیائی شہروں دبئی، ابوظہبی، شارجہ، راس الخیمہ، فجیرہ، جدہ اور مدینہ کے لیے ہندوستانی ایئر لائن کمپنیوں کے لیے متبادل ہوائی اڈہ قرار دیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ 09 مارچ کو مغربی ایشیا کے مختلف شہروں سے کل 45 پروازوں میں 7,407 مسافر ہندوستان واپس لوٹے ہیں۔

پنچایت پتی اور سرپنچ پتی کے وجود سے وزیر نے کیا مسترد، اسے "غیر ضروری بات" قرار دیا

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) پنچایتی راج کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے ملک میں خاتون پنچوں اور سرپنچوں کے نام پر ان کے مرد رشتہ داروں کی حکمرانی کے تصور کو بے بنیاد قرار دے دیا ہے۔ بدھ کے روز راجیہ سبھا میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'پنچایت پتی' یا 'سرپنچ پتی' جیسا کوئی نظام موجود نہیں ہے اور منتخب نمائندے ہی اصل میں نظام حکومت چلاتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی لیڈر راگھو چڈھا نے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران یہ معاملہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کے مقصد کو ناکام بناتے ہوئے، عام طور پر کسی لیڈر کی بیوی، بہن، بیٹی یا بہو ہی پنچایت الیکشن جیتتی ہیں، جبکہ اصل اختیارات ان کے شوہر یا دیگر مرد رشتہ دار استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ حکومت اس بات کو تسلیم کرتی ہے کا ایک متوازی حکمرانی کا نظام قائم ہو چکا ہے، جس میں حقیقی حکمرانی پنچایت پتی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے ایسے متوازی عہدوں کے وجود کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ رکن یہاں غیر ضروری بات شامل کر رہے ہیں۔ مودی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب میں اترنے والی خواتین کون ہوں گی اور کیسی ہوں گی، یہ پنجاب میں (عام آدمی پارٹی کے رہنما) طے کر سکتے ہیں، ہم ملک میں یہ کام نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کا کام کر رہی ہے اور مستقبل میں بھی کرتی رہے گی۔ پنچایتی راج کے وزیر مملکت ایس پی سنگھ بگھیل نے کہا کہ پنچایتوں کو اب پہلے سے زیادہ خودمختاری دی جا رہی ہے۔ انہیں 13 ویں مالیاتی کمیشن میں 65 ہزار کروڑ روپے کا فنڈ دیا گیا تھا جو بڑھ کر 16 ویں مالیاتی کمیشن میں 4.35 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2014 سے پہلے ایک شخص کے حصے میں اوسطاً 178 روپے آتے تھے۔ 14 ویں مالیاتی کمیشن کے وقت یہ رقم بڑھ کر 480 روپے اور 15 ویں مالیاتی کمیشن کے وقت 674 روپے ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ 16 ویں مالیاتی کمیشن کے وقت 1,270 روپے فی کس ملیں گے۔

اسپیکر کی دیانتداری پر سوال اٹھانا انتہائی قابلِ مذمت ہے: امت شاہ

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز کہا کہ لوک سبھا اسپیکر کے فیصلے سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، لیکن ان کی دیانتداری پر سوال اٹھانا انتہائی قابل مذمت ہے۔ ایوان کو چلانے کے لیے کچھ اصول بنائے گئے ہیں اور کسی کو بھی اصولوں کے خلاف بولنے کا حق نہیں ہے۔ ایوان میں اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ تقریباً چار دہائیوں کے بعد لوک سبھا اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد آئی ہے۔ پارلیمانی سیاست اور ایوان کے لیے یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ اسپیکر کسی جماعت کے نہیں بلکہ پورے ایوان کے ہوتے ہیں اور وہ ایوان کے تمام ارکان کے محافظ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 13 گھنٹے تک حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بحث ہوئی اور 42 سے زائد ارکان پارلیمنٹ نے اس میں حصہ لیا۔ ایوان میں اسپیکر کا فیصلہ حتمی سمجھا جاتا ہے، لیکن اس کے برعکس اپوزیشن نے ان کی دیانتداری پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ لوک سبھا ملک کی سب سے بڑی پنچایت ہے اور دنیا بھر میں ہماری جمہوریت کی ساکھ ہے۔ جب اس پنچایت کے سربراہ کی ساکھ پر سوال اٹھتا ہے، تو ہمارے جمہوری عمل پر سوال اٹھتا ہے۔ آئین نے اسپیکر کے عہدے کو ثالثی کا رول دیا ہے لیکن اسی پر سوال اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان کی تاریخ بتاتی ہے کہ یہ باہمی اعتماد سے چلتا ہے۔ ایوان کو چلانے کے لیے کچھ اصول بنائے گئے ہیں اور کسی کو بھی اصولوں کے خلاف بولنے کا حق نہیں ہے۔ اگر اصولوں کی خلاف ورزی ہوگی تو اسپیکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے روکے اور ایسی کہی گئی باتوں کو کارروائی سے حذف کرے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اسپیکر کا فیصلہ موافق نہ ہونے کے باوجود ان کی دیانتداری پر شک نہیں کیا جا سکتا۔ فیصلے سے اختلاف کا اظہار کیا جا سکتا ہے، لیکن دیانتداری پر سوال اٹھانا انتہائی قابل مذمت ہے۔

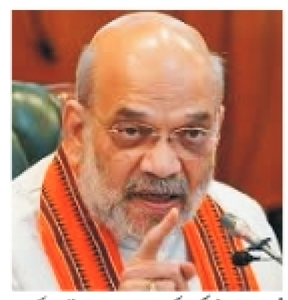

انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ وقت تک اپوزیشن میں رہے، لیکن بی جے پی کبھی بھی اسپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد نہیں لائی۔ ہم نے ہمیشہ اسپیکر کے عہدے کے وقار کی حفاظت کرنے کا کام کیا ہے۔ کبھی بھی اسپیکر کی دیانتداری پر سوال نہیں اٹھانا چاہیے، یہ ہماری پارٹی کا نظریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی اسپیکر کی اہمیت سے واقف ہے۔ ان کی کارروائی کے فیصلوں میں سپریم کورٹ بھی مداخلت نہیں کرتی، تاکہ وہ بلا خوف و خطر اپنا کام انجام دے سکیں۔ ان کا فرض نظم و ضبط اور شائستگی برقرار رکھنا ہے۔ اگر کوئی بھی شخص کچھ بھی بولے گا، تو اسپیکر انہیں بولنے کی اجازت کیسے دے سکتے ہیں؟ کانگریس کے سینئر ارکان اپنے لیڈر کو کیوں نہیں سکھاتے، تاکہ انہیں اصولوں کے بارے میں علم ہو سکے۔ اپوزیشن ایوان کے بیچوں بیچ آ کر کاغذ پھاڑ کر اسپیکر پر پھینک کر انہیں بے بس بنانا چاہتی ہے۔ رول 375 کے تحت سنگین بدنظمی کی وجہ سے ایوان کو ملتوی کرنا پڑتا ہے۔ ایوان کے اندر اپوزیشن کی خاتون ارکان کا وزیر اعظم کی نشست تک آنا کہاں تک مناسب ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ رول 380 کے تحت اسپیکر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ غیر پارلیمانی ریمارکس کو کارروائی سے حذف کر سکیں۔ غیر پارلیمانی الفاظ کی فہرست کسی ایک حکومت کے دور میں تیار نہیں کی گئی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آئین نے سب کو حقوق دیے ہیں لیکن کسی کو خصوصی استحقاق حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن تحریک عدم اعتماد لاتے وقت اس حوالے سے سنجیدہ ہی نہیں تھی کہ نوٹس کس طرح دیا جائے گا۔ اسپیکر نے خود نوٹس کی غلطیوں کو درست کرنے کا موقع دیا۔

ایئر انڈیا ایکسپریس طیارے کی ہارڈ لینڈنگ، تمام مسافر محفوظ

نئی دہلی، 11 مارچ (یو این آئی): ایئر انڈیا ایکسپریس کے ایک طیارے کی تھائی لینڈ کے شہر فوکیٹ میں ہارڈ لینڈنگ ہوئی، تاہم اس واقعے میں تمام مسافر محفوظ ہیں۔ ایئر لائن کے ایک ترجمان نے بتایا کہ 11 مارچ کو حیدرآباد سے فوکیٹ جانے والی پرواز کے اگلے پہیے میں فوکیٹ ایئرپورٹ پر اترتے وقت خرابی پیدا ہو گئی تھی۔ عملے نے تمام معیاری حفاظتی طریقہ کار پر عمل کیا اور مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پرواز نمبر آئی ایکس 938 نے صبح تقریباً 6:25 بجے حیدرآباد سے اڑان بھری تھی اور صبح تقریباً 8:55 بجے فوکیٹ میں لینڈ کیا۔ یہ بوئنگ 8-737 طیارہ فوکیٹ سے موصول ہونے والی تصاویر میں طیارہ رن وے پر کھڑا نظر آ رہا ہے اور اس کا اگلا پہیہ باہر نکلا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ طیارے کے رن وے پر موجود ہونے کے باعث مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق شام 4:30 بجے) تک رن وے کو بند کر دیا گیا ہے۔

IN THE COURT OF SUB JUDGE/SPECIAL MOBILE MAGISTRATEANANTNAG

Case No. Nil, Date of Inst.:-25.02.2026, Date of Order: 25.02.2025

In the case of:-1. Abdul Rouf Wani S/o Ab. Rahim Wani R/O: Lidroo Pahalgam Tehsil Pahalgam Authorized Office bearer/Member Registered Office Pahalgam Local Poony Owners Union Pahalgam District Anantnag J&K 2. Aqib Ahmad Wani S/O Mohd Shafi Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 3. Ashig Hussain Wani S/o Ab. Raheem Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 4. Sartaj Ahmad Wani S/o Mohd Shafi Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag Sabzar Ahmad Wani S/o Ab. Rashid Wani R/o Doadnagin Lidroo District Anantnag 6. Mohd Ayoub Wani S/o Ab. Raheem Wani R/o Lidroo Pahalgam Anantnag 7. Nadeem Ahmad Wani S/o Ab. Hameed Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 8. Zahoor Ahmad Wani S/o Gh. Hassan Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag Adil Ahmad Wani S/o Gh. Hassan Wani R/o Lidroo Pahalgam. District anantnag 10. Sameer Ahmad Kuchay S/o Ab. Rehman Kuchay R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag11. Ishtiyaq Ahmad Wani S/o Sonaullah Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 12. Irfan Ahmad Wani S/o Sonaullah Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 13. Isag Ahmad Wani S/o Ghulam Hassan Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 14. Sabzar Ahmad Wani S/o R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 15. Ghulam Hassan Khatana S/o Mohd Ismail Khatana R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 16. Majid Hussain Wani S/o Ab. Rehman Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 17. Suhail Ahmad Lone S/o Bashir Ahmad Lone R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 18. Manzoor Ahmad Kuchay S/o R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 19. Manzoor Ahmad Wani S/o R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 20. Yasir Hameed Wani S/o Ab. Hameed Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 21. Ab. Rehman Wani S/o Ab. Khaliq Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 22. Sabzar Ahmad Lone S/o Gh. Mohd Lone R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 23. Javaid Ahmad Gorse S/o Ghulam Rasool Gorse R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 24. Naseer Ahmad Chopan S/o Ab. Raheem Chopan R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 25. Amir Ahmad BhatS/o Mohammad Magbool Bhat R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 26. Mukhtar Ahmad Doie S/o Nazir Ahmad Doie R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 27. Gulam Hassan Kuchay S/o Mohammad Ramzan Kuchay R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 28. Shaver Ahmad Bhat S/o Mohd Magbool Bhat R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag 29. Mohd Rafi Wani S/o Ghulam Ahmad Wani R/o Lidroo Pahalgam District Anantnag.......Applicants/Plaintiffs Through:- Adv. Sartaj Ahmad Sheikh & Associates

Versus

1. Abdul Wahid Wani S/o Hamza Wani R/o Lidroo Pahalgam Self Styled President of Pahalgam Local Poony owners Union in front of Petrol Pump Pahalgam District Anantnag 2. Manzoor Ahmad Wani S/o Assadullah Wani R/o Lidroo Pahalgam Self Styled General Secretary Pahalgam Local Poony Owners Union Pahalgam District Anantnag 3. Nazir Ahmad Bhat S/o Abdul Aziz Bhat R/o Lidroo Pahalgam Self Styled General Secretary Pahalgam Local Poony Owners Union in front of Petrol Pump Pahalgam District Anantnag. ...Defendants/Non-applicants

Application in terms of Order 1 Rule 8, Code of Civil Procedure, seeking leave to file the Suit captioned as above, in a Representative Capacity.

Coram: Lubna Sultan (JK00211)

ORDER

1. The above application under Order 01 Rule 08 of CPC along with suit has been presented before this Court after same has been transferred by the Ld. Principal District Judge Anantnag for disposal under law. Report from office was called and perused. 2. It is stated in the application that the applicants/plaintiffs have the joint, common interest as to the subject matter of the instant litigation and to avoid multiplicity of Sa he litigation, expense and to save precious time of this Hon'ble Court, the Applicants seek grant of leave to institute the present suit in a Representative capacity and an unjustified attempt is in the process to evade the rights, interests of the applicants at the hands of the non-applicants. All the plaintiffs stand both jointly as well as severally interested, concerned with subject matter of the suit and in case the relief as prayed for, is not granted then in alternate the applicants cause to bring separate suits & this factor is apprehensive to bring varied orders/ judgments fore. The Applicants are ready to give at their expense Notice of the institution of the suit by advertisement as be ordered for by the Hon'ble Court. Lastly, it is therefore humbly prayed for grant of leave to file this Suit in a Representative Capacity upon according permission terms of Order 1 Rule 8 Code of Civil Procedure. 3. The Ld. Counsel for applicants/plaintiffs submitted that applicants/plaintiffs and non-applicants/defendants are the office bearers of the union namely Pahalgam Local Poony Owners Union Pahalgam have a common interest over the suit land and want to protect same from any quarter whatsoever. 4 Heard and considered the application, documents annexed and affidavit filed therewith. Having regard to the entire material as aforesaid and the submission of Ld. Counsel for the applicants/plaintiffs it appears that the applicants/plaintiffs are the true representatives of the Pahalgam Local Poony Owners Union Pahalgam. Who have common interest in the suit and that to protect the suit from any quarter whatsoever. As such, to prevent multiplicity of litigation and to save time and cost, the applicants/ plaintiffs are allowed t sue in representative capacity. In the meantime the applicants/plaintiffs are directed to make publication of the same in a daily newspaper for objection, if any at their own casts. Office is directed to prepare necessary publication in light of the order. The application is disposed off and be made part of main file. Announced 25-02-2026

Next Date of hearing on 15-03-2026

(Lubna Sultan)

Sub Judge,

Special Mobile Magistrate Anantnag

PUBLIC NOTICE

I, Javid Ahmad Reshi want to correct the below mentioned details of my daughter. Name From: SANIA JAVAID, To: SANIA JAVID F/N From: JAVAID AHMAD RESHI; To: JAVID AHMAD RESHI Note: If anyone has any objection regarding the same please contact the below mentioned number 7780836852 within a week. JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that I, Baziga Yousuf, W/o Mubasher Khurshid,previously resident of Ibrahim Colony Lane No: 4 House No : 13 Parraypora, Srinagar 190005.I have shifted my permanent residence to Village Gatha,Tehsil Bhadarwah, District Doda, Jammu & Kashmir, 182221.If any person has any objection or claim regarding my change of address,he/she may contact the undersigned within 7 days from the date of publication of this notice,failing which no objection shall be entertained.

Name: Baziga Youssuf

*Address: Village Gatha, Bhadarwah, District Doda, J&K

Contact:* *7006437360*

THE JAMMU & KASHMIR STATE BOARD SCHOOL EDUCATION
NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE(Class 10th) Under Roll No 139078039 Session Annual Regular Year 2025 through the Jammu and Kashmir Board of School Education. The error has been against my name as Peerzada Haider Rafiqui S/o Sajid Rafiqui instead of Peerzada Haider Rafiqi S/o Sajid Bashir Rafiqi. Now I have applied for correction in the Jammu and Kashmir Board of School Education New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of notice, after the expiry of said period no objection will be entertained.

This is published for the information of general public
The correct particulars be recorded as under:-
Name:- Peerzada Haider Rafiqi
Father's Name Sajid Bashir Rafiqi
Mothers Name Khumaisa
Date of Birth 06-08-2009
Residence Kanthbagh Kralpora Near Bonishah Masjid
Mobile No 9906690000/9419061002

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely Parveena Akhter, Date of Birth is 07-11-1997. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Naib Tehsildar Office Bijbeahra, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Parveena Akhter
D/O Ab Rehman Chopan
R/O Shalagam Bijbehara Anantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Ruhi Jan (widow of Deceased Tariq Ahmad Handoo)
2. Araaf Tariq Handoo
(minor Son of Deceased Tariq Ahmad Handoo)
Through his mother Ruhi Jan (Pet No 1)
Both R/o Alamdar Colony Lal Bazar Srinagar Kashmir
(Petitioners)
5. Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 6266350/- as debits and securities in name of deceased namely Tariq Ahmad Handoo S/o Abdul Razak Handoo R/o Alamdar Colony Lal Bazar Srinagar. Who died on 13-09-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 09-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 10-03-2026.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION KUPWARA

019551-3221002

NOTICE INVITING E-TENDER

e-NIT No. IFCDK/ 11of 2025-26 **Dated: 11-03-2026.**

For and on behalf of Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tender (in Single Cover System) on Percentage (%) basis is invited from approved and eligible contractors for the following works to be opened in the office of Executive Engineer Irrigation & F C Division Kupwara:

(Amount in ₹)

S No	Name of Work	Adv. Cost	Earnest Money or Bid Security	Cost of T. Doc	MH of Account	Time for completion	Class of Contract
01.	Stage contract for restoration of breached embankments, Repairments, Construction of Crate, Gabion revetments, supply of men and machinery as and when required during floods of 2026-27 on Kehmil Nallah, Huddi Nallah and their tributaries (Kupwara Area)	₹600000/-	₹12000/-	₹300.00	2711-M&R	360 Days w.e.f 01.04.2026 to 25th of March 2027	CEE/DEE
02.	Stage contract for restoration of breached embankments, Repairments, construction of Crate, Gabion revetments, supply of men and machinery as and when required during floods of 2026-27 on Pohru Nallah, Viji Nallah, Awoora Nallah, Zurhama Nallah and their tributaries (Kupwara Area).	₹600000/	₹12000/-	₹300.00	2711-M&R	360 Days w.e.f 01.04.2026 to 25th of March 2027	CEE/DEE
03	Stage contract for restoration of breached embankments, Repairments, Construction of Crate, Gabion revetments, supply of men and machinery as and when required during floods of 2026-27 on Warnow Nallah, Khurhama Nallah, Kalaroose Nallah and their tributaries (Lolab Area).	₹600000/-	₹12000/-	₹300.00	2711-M&R	360 Days w.e.f 01.04.2026 to 25th of March 2027	CEE/DEE
04	Stage contract for restoration of breached embankments, Repairments, Construction of Crate, Gabion revetments, supply of men and machinery as and when required during floods of 2026-27 on Lolab Nallah, Hyhama Nallah and their tributaries (Lolab Area).	₹600000/-	₹12000/-	₹300.00	2711-M&R	360 Days w.e.f 01.04.2026 to 25th of March 2027	CEE/DEE

Position of AAA: Accorded vide District Superintending Engineer Hydraulic Circle Kupwara HQ. Handwara'sorder No.20/DSE/HH/DB of 2025-26 Dated: 04.03.2026issued under endstt.No.DSE/HH/DB/2541-42 Dated: 04-03-2026.

Position ofT.S: Under process.

Position of Funds: "Budgetary Provision under M&R for Financial Year (2026-27)".

The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement portal https://www.jktenders.gov.in, as per schedule of dates given below:

01.	Date of issue of Tender Notice	11-03-2026 from 16:30 Hrs.
02.	Date of start of downloading bid	11-03-2026 from 17:00 Hrs.
03.	Bid submission start Date Technical/ Financial	11-03-2026 from 17:00 Hrs.
04.	Bid Submission end date	27-03-2026up to 16:30 Hrs.
05.	Date and time of opening of Tenders (online)	28-03-2026 at 11:00AM

Note:The Department shall not be responsible for any delay in the online submission of bids due to any reason whatsoever. Prospective bidders are advised to thoroughly read and understand the instructions provided in Annexure-A as well as the General Conditions of Contract detailed in Annexure-B prior to submitting their bids. Submission of the tender shall be deemed as conclusive evidence that the bidder has read, understood, and accepted all terms and conditions stipulated therein.

1. Bid Security/ Earnest Money and Cost of Tender Document:

1.01 Bids must be accompanied with Earnest Money (Bid Security) in shape of Call Deposit Receipt (CDR)/ Fixed Deposit Receipt (FDR) for the amount shown above to be pledged in favour of the Executive Engineer Irrigation & F C Division Kupwara. The Bid Security shall be refunded to the successful Bidder (L-1) on receipt of Performance security as per rule 171 (iii) of GFR 2017. The Bid Security of other participants shall be refunded on receipt of Treasury Receipt/ Challan.

1.02 Cost of Tender document (Non-refundable/ Non- transferrable) for the amount shown above to be deposited under MH: 0702-Revenue Misc. in shape of Treasury Challan/ Receipt or e-challan as per Appendix-II and pledged in favour of Executive Engineer Irrigation & F C Division Kupwara.

The date on these instruments must not prior to date of issuance of this Tender Notice.

2. Performance Security/ Additional Performance Security:

3. Nothing shall be paid on account of dewatering, diversion or construction of ring bund quantities executed in or under water, making of tracks, ramps & removal of the same after completion even if involved at site. The contractor shall quote their rates accordingly.

4. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of Price bids.

6. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC) as per information Technology Act- 2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.

7. The bidder has to submit their bids online in electronic format with digital signature. No bid will be accepted in physical form.

8. Bidders are advised to use "My Document" area in their uses on JK tenders e-Tendering portal to store such documents as are required.

9. Errors and omissions, if any shall be read with SOR 2022.

Sd/-
Executive Engineer
Irrigation & F C Division
Kupwara

No: IFCDK/CS/4137-48 Dated: 11-03-2026
DIPK No:-11798-25 Dated 11-3-2026

1۔ ٹیومر
افسانچہ---

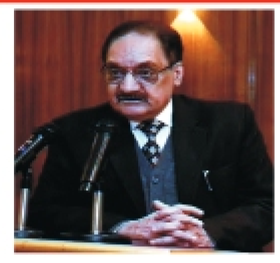

ڈاکٹر نذیر مشتاق

دیکھا پیر سید محمد محسن نعمان ترکستانی کا کمال اپنے کمالات سے مریض سکندر علی کے دماغ میں نمودار برین ٹیومر غایب کر دیا ---علیشاہ نے اپنے دوست کریم جو سے کہا-----

کیا کہہ رہے ہو ----برین ٹیومر کے مریضوں کو تو آپریشن کرنا پڑتا ہے ۔اپریشن کے بعد بھی وہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتے ----کریم جو نے حیرت سے کہا------

مگر میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کانوں سے سنا سکندر علی نے اے ون ڈایگناسٹک سینٹر میں سی ٹی سکین کروایا---اسی وقت پتہ چلا کہ برین ٹیومر ہے -----مریض سن کر ہی بے ہوش ہو گیا

اس نے اپنے پیر سے مشورہ کیا -----پیر صاحب نے کہا---کوی بات نہیں --ہم اس ٹیومر کو نیست و نابود کرینگے ---یہ ہمارے بایں ہاتھ کا کھیل ہے ------

تین ہفتہ علاج جاری رہا ---شربت، تعویذ جھاڑ پھونک --وغیرہ

چوتھے ہفتہ مریض بالکل ٹھیک تھا۔ دوبارہ سی ٹی سکین کیا گیا----ٹیومر کا کہیں نام و نشان نہیں تھا

وازہ وان کا اہتمام کیا گیا ----سبھی رشتے داروں ے دعوت کھائی -----پیر صاحب کے دربار میں مریضوں کا تانتا بندھ گیا------

ایک ہفتہ بعد سکندر علی چکرا کر بے ہوش ہوا اسے فوری اسپتال لیا گیا---ایم آر اے سے پتہ چلا کہ اس کے برین میں مرغی کے انڈے کے سایز پس pus کا گولہ بنا تھا جس کے لئے آنٹی بویٹک لازمی تھا ---وقت پر علاج نہ ملنے سے پس کا۔ گولہ پھٹ گیا اور انفکشن پورے دماغ میں پھیل گیا ہے---اسے آئی سی یو میں داخل کیا گیا

اور وہ زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہے---

2۔ تجربہ
افسانچہ---

میں نے پہلے ہی افسانچہ ---------تجربہ

میں نے پہلے ہی کہا تھا مگر تم نے میری بات نہیں مانی ------بہتر سالہ بوڑھے باپ سلام وگے نے اپنے نوجوان بیٹے شوکت سے کہا----

شوکت نے پرانے طرز کے حمام کی جگہ الیکٹرک حمام بنوایا جس کی مخالفت اس کے باپ نے کی

شوکت نے گھر کے اسٹور سے کانگڑیاں نکال کر توڑ دیں۔۔کوئلے کی پانچ بوریاں سستے داموں کوئلے والے کو بیچ دیں ---اور فخر سے کہا۔۔اب دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے اس لیے اب ہم بھی ماڈرن طریقے سے زندگی بسر کریں گے

----باپ نے کہا تھا بیٹے ابھی ہم لوگ اس مقام تک نہیں پہنچ گئے ہیں

بیٹے نے باپ کا مذاق اڑایا---

ایک ہفتہ بعد درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بہت نیچے گر گیا---بجلی اور پانی سرے سے ہی غائب۔۔شوکت بدحواسی کے عالم میں سوچ رہا تھا کہ اس نے اپنے باپ کا مشورہ کیوں نہیں مانا---وہ سوچ رہا تھا کہ بزرگوں کا تجربہ کتنا وسیع اور صحیح ہوتا ہے

-----یہ سوچتے ہوئے وہ بازار سے کانگڑیاں کوئلے اور موم بتیاں خریدنے چلا گیا

---تھا مگر تم نے میری بات نہیں مانی ------بہتر سالہ بوڑھے باپ سلام وگے نے اپنے نوجوان بیٹے شوکت سے کہا۔

شوکت نے پرانے طرز کے حمام کی جگہ الیکٹرک حمام بنوایا جس کی مخالفت اس کے باپ نے کی

شوکت نے گھر کے اسٹور سے کانگڑیاں نکال کر توڑ دیں۔۔کوئلے کی پانچ بوریاں سستے داموں کوئلے والے کو بیچ دیں---اور فخر سے کہا۔۔اب دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے اس لیے اب ہم بھی ماڈرن طریقے سے زندگی بسر کریں گے----باپ نے کہا تھا بیٹے ابھی ہم لوگ اس مقام تک نہیں پہنچ گئے ہیں

بیٹے نے باپ کا مذاق اڑایا---

ایک ہفتہ بعد درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بہت نیچے گر گیا---بجلی اور پانی سرے سے ہی غائب۔۔شوکت بدحواسی کے عالم میں سوچ رہا تھا کہ اس نے اپنے باپ کا مشورہ کیوں نہیں مانا---وہ سوچ رہا تھا کہ بزرگوں کا تجربہ کتنا وسیع اور صحیح ہوتا ہے

------یہ سوچتے ہوئے وہ بازار سے کانگڑیاں کوئلے اور موم بتیاں خریدنے چلا گیا

3۔ فرصت---
افسانچہ---

دلدار بہادر شیر اس علاقے کا مشہور و معروف غنڈہ تھا---اس کی بات ہر کوئی مانتا تھا---وہ گھر میں بیٹھا سگریٹ کے کش لگا رہا تھا کہ اس کا ایک دوست دوڑتا ہوا آیا اور ہانپتے ہوئے کہا---دلدار بھائی آپ کو وہ منسٹر ڈھونڈنے آیا ہے

سابق منسٹر دلدار کے گھر میں داخل ہوا اور بنا کسی تمہید کے اس سے کہا ---دلدار بہادر شیر صاحب جی آپ اس علاقے میں میری الیکشن کمپین چلا کر مجھے کامیاب کراؤ ----پیسے کی فکر مت کرنا ---بس اتنا یاد رکھنا میری عزت اب تمہارے ہاتھوں میں ہے

دلدار نے دن رات جلسے جلوس نکلوانے ---گھر گھر لوگوں کے سامنے اپنا مدعا بیان کیا---اس دوران وہ دن رات بس کام کرتا رہا اور اسے پورا یقین ہوا کہ سابق منسٹر الیکشن جیت جائے گا------اس نے منسٹر کو خوشخبری سنائی کہ وہ الیکشن ضرور جیت جائے گا--منسٹر نے اسے گلے لگایا اسے دیوانہ وار چوما اور آنکھوں میں آیے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے اس کے پیروں میں جھکنے لگا کہ دلدار نے اسے روکا ---ارے صاحب یہ آپ کیا کر رہے ہیں--اپ تو---

سابق وزیر الیکشن جیت گیا -----چند روز دلدار اور وزیر کے گھروں میں جشن کا سماں رہا ---وزیر نے دلدار کو گلے لگایا اور اس سے وعدہ کیا کہ وہ اس کے لیے کسی بھی وقت کوئی بھی کام کرنے کے لیے حاضر ہوگا---دلدار خوش ہو گیا کہ اب وہ اپنے علاقے کے سارے مسائل حل کر سکتا ہے

سرپنچ نے دلدار سے کہا ------بیٹا ہمارے علاقے میں پینے کے پانی کا مسئلہ ہے سڑک بھی کچی ہے تو یہ درخواست لے کر اس کے پاس جا اب تو اس نے وزیر کا عہدہ سنبھالا ہے----

دلدار وزیر کی کوٹھی پر گیا----

دربان نے اسے روکا ---ٹھہرو میں ص آحب کو آپ کے انے کی اطلاع دوں گا------ان سے کہنا ان کا دلدار آیا ہے ------دلدار نے خوشی سے بے قابو ہوتے ہوئے کہا -------چپراسی آندر گیا اور

دلدار انتظار کرنے لگا اور سگریٹ کے دھوئیں سے کھیلنے لگا---تھوڑی دیر بعد چپراسی۔ واپس ایا اور دلدار سے کہا------جناب صاحب کہہ رہے ہیں کہ وہ بہت بزی ہیں انہیں کسی سے ملنے کی فرصت نہیں ہے

4۔ تو کیا ہوا
افسانچہ------

مولانا عظمت علی نورانی کا غصہ اپنے عروج پر تھا

اس کا بھائی ڈاکٹر شرافت عظیم کل ہی بیس سال بعد امریکہ سے آیا تھا اور پہلی فرصت میں بھائی سے ملنے آیا تھا---ڈاکٹر نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے کہا ---اپ نے اپنے اکلوتے بیٹے حامد کو گھر سے نکال دیا ہے اور اسے منقولہ و غیر منقولہ جائیداد سے محروم کیا ہے---اور یہ بھی فتویٰ صادر کیا ہے کہ وہ آپ کے جنازہ میں شرکت نہ کرے ---ایسا کیوں--

مولانا نے غصے کی آگ میں جلتے ہوئے کہا---

کیوں تمہیں معلوم نہیں اس نے ہمارے اونچے اور نیک نام خاندان کی ناک کٹوادی ہماری عزت خاک میں ملادی ہمیں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رکھا -----

اس کا جرم یا گناہ کیا ہے-----ڈاکٹر نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے کہا

اس نے ہمارے منہ پر تھوکا ہے ہمارے خاندان کو تباہ و برباد کیا ہے---اب میں اس برادری میں کیسے زندہ رہوں---اس اس اس نے ایک موچی اور خاکروب کی خوبصورت بیٹی سے شادی کر لی اور ہمیں----

شادی کرلی---تو کیا ہوا ڈاکٹر نے ہونٹوں پر انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا----

مولانا نے تھرتھراتے ہوئے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ڈاکٹر کی طرف دیکھ کر کہا

کیا مطلب ---تم کہتے ہو--تو کیا ہوا

ڈاکٹر نے اطمینان سے جواب دیا

--ہاں تو کیا ہوا------

ہم کہاں جا رہے ہیں
افسانہ

رافیعہ رسول

شہر خاص کے گنجان علاقوں میں بنے نئے طرز کے عمارات اور کمپلیکسوں کے بیچ چند بچے کھچے مکان جو بے شک اب خستہ حالی کا لبادہ اوڑے ہوئے ہیں مگر یہاں کی صدیوں پرانی ثقافت اور سادگی کو آج بھی بیان کر رہے ہیں اور ساتھ ہی گویا اس بات کا اشارہ کر رئے ہیں کہ چند سکوں کے عوض ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا۔ ان کچے مگر پُر سکون مکانوں میں سے ایک مکان عائشہ بیگم کا ہے جو اس گھر کی کھڑکی سے جس کا رنگ اُتر چکا ہے باہر کی دنیا کو جھانک رہی تھی۔ آنکھیں سوال بھری اور اُداس تھی۔ شاید اپنے کھوئے ہوئے اقدار کو تلاش کر رہی تھی جہاں چہل پہل تھی رشتوں کا تقدس تھا۔ ایک بیٹی، بہو، بیوی اور ماں کا کردار بخوبی نبھاتے نبھاتے بوڑھاپے نے کب دستک دی کچھ پتہ ہی نہیں چل پایا۔ اپنے ماضی کو کرید کر اسے وہ لمحے یاد آرہے تھے جب وسائل کم ہونے کے باوجود بھی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہیں آتی تھی۔ ہر کوئی مطمئن تھا۔ بڑوں کا احترام، چھوٹوں سے محبت، یہ سب کچھ دل سے نبھایا جاتا تھا۔ رسل و رسائل کی کمی کے باوجود بھی ایک دوسرے کی خبر گیری کرنے میں کبھی بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جاتی تھی۔ گھر کے افراد سب شام کو ایک ہی کمرے میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے اور دن بھر کی مصروفیات سے آگاہ ہو جاتے تھے۔ وسائل کی کمی کے باوجود بھی زندگی خوشگوار گزرتی تھی۔ مگر ان جدید ٹیکنالوجی نے انسان سے یہ سارے اقدار چھین لئے ہیں۔ اب حال یہ ہے کہ ایک ہی گھر میں رہ کر ہر کوئی ایک دوسرے سے بے خبر رہتا ہے، ہر کسی نے اپنا رشتہ اب اپنے موبائل فون سے جڑا ہے، خونی رشتے کو صرف ایک رسم کا نام دیا ہے۔ انسان یہ بھی بھول گیا کہ ہمیں زندگی میں قدم قدم پر دوسروں کی ضرورت پڑتی ہے اپنے اردگرد ہونے والی تبدیلیوں سے بے خبر اس 'اپنے پن' کے حس کو زنگ آلودہ بنا ڈالا ہے۔ مگر اس نے اپنے اوپر اس ٹیکنالوجی کو حاوی نہیں ہونے دیا، اس کے ذہن میں وہ یادیں آج بھی تر و تازہ ہیں۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ تنہا تھی، گھر میں اور بھی لوگ تھے مگر اس نے ہمیشہ ہی اس گھر میں اپنے آپ کو اکیلا ہی محسوس کیا۔ موبائل کلچر نے اسے اپنے اہل عیال سے الگ تھلگ کیا۔ گھر کے افراد شاذ ہی ایک دوسرے سے ہمکلام ہوتے ہیں۔ کسی سے اگر کوئی بات کی جاتی ہے تو جواب ہوں، ہاں میں ملتا ہے۔

رات دیر گئے تک کھڑکی کھول کر گھنٹوں آسمان کی طرف ٹکٹکی باندھ کر جھلملاتے ہوئے ستاروں کو دیکھ لیتی تھی، کیونکہ بچپن سے لے کر آج تک ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور اسے یہ ستارے اپنے ساتھی اور ہمراز لگتے ہیں۔

کاغذی رشتے
افسانہ

انیسا گلزار وانی

آج پھر سے اس کے سامنے دو راستے تھے۔ ایک وہ راستہ جو اس کی اپنی پسند کا تھا اور دوسرا وہ راستہ جس پر اسے چلنے کے لیے برسوں سے تیار کیا گیا تھا، اس نے بچپن سے دیکھا تھا کہ اس کے گھر کی دیواریں قربانیوں سے سینچی گئی ہیں۔ اس کی ماں نے اپنی خواہشات باپ کی انا پر قربان کر دی، اور اب باری آمنہ کی تھی۔

اگر میں اشرف المخلوقات ہوں تو میری مرضی کی کوئی وقعت کیوں نہیں؟ اس نے تلخی سے سوچا۔

کمرے کے باہر اس کے بھائی اور باپ کی ہنسی کی آوازیں آرہی تھی، وہ اس کے مستقبل کا فیصلہ کر رہے تھے۔ جیسے وہ کوئی بے جان شے ہو، آمنہ نے محسوس کیا کہ لڑکی سے عورت بننے کا سفر کتنا کٹھن ہے، اس سفر میں اسے ایسے درد ملے تھے جو وہ کسی سے بیان نہیں کر سکتی تھی، وہ زہر اس کے اندر ہی اندر اتر رہا تھا۔ اس کی زندگی اکثر ایسے کھیل کھیلتی تھی اس کے ساتھ--- ویسے بھی زندگی پرانی کھلاڑی کی طرح ماہر ہے۔ یہ ہر کسی کے ساتھ ایسے دلچسپ کھیل کھیلتی ہے اور ایسا کرنے میں اسے مزہ بھی خوب آتا ہے۔ پتہ نہیں ایسا کیوں؟-----

اب وہ بھی اسی زندگی کے ہاتھوں مجبور تھی۔ جس زندگی میں درد کی چیخیں سنائی دیتی ہے، اور وہ دردناک چیخیں فقط وہ خود سن سکتی ہے، اور اگر کوئی مردان چیخیوں کو محسوس کرنے کی کوشش بھی کرے تو وہ اس ڈر اور خوف کے مارے سہم کر رہ جائے گا۔

اس کی زندگی میں جتنے بھی غم اور پریشانیاں آئی تھی ان سب کی وجہ مرد تھا، لیکن اسے کبھی اس بات کا احساس بھی نہیں ہوا۔ اس کا یہ بھی ماننا تھا کہ عورت کبھی عورت کی دشمن نہیں ہوتی ہے، اصل فساد کی جڑ مرد خود ہوتا ہے، اس کی کم عقلی اور بے غیرتی کے سبب ہی عورت کی زندگی جہنم سے بدتر بن جاتی ہے، اور وہ نادان ہمیشہ ان کاغذی رشتوں کو اپنا سمجھتی ہے، جو شاید کبھی اس کے تھے ہی نہیں۔ اب آمنہ بھی ان کاغذی رشتوں کے بندھن میں بندھنے کے لیے تیار تھی، جو شاید کبھی اس کے نہیں ہو سکتے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۲ مارچ ۲۰۲۶ بمطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

بخیل آدمی کی دولت اس وقت باہر آتی ہے جب وہ خود زمین کے اندر چلا جاتا ہے، شیخ سعدیؒ

صدقات دیتے وقت احتیاط لازمی

کشمیر میں بے شمار خاندان ایسے ہیں جو مشکل حالات، بے روزگاری اور قدرتی آفات کے باعث ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید محتاج بنتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں عام انسان کی فلاح و بہبود کے لئے قائم کئے گئے بیت المال اور معروف فلاحی ادارے کا کردار انتہائی اہم ہے۔ تاہم، فنڈز کی غیر شفاف تقسیم، جوابدہ نہ ہونا اور بے ضابطگیوں نے لوگوں کا اعتماد ٹھیس پہنچایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عوام کو چاہیے کہ وہ اپنی صدقات وعطیات دیتے وقت انتہائی محتاط، باخبر اور بامعیار ہوں۔

بیت المال کا بنیادی مقصد غربت، بیماری، بے روزگاری اور دیگر سماجی مسائل سے لڑنے میں معاشرے کی مدد کرنا ہے۔ لیکن جب وہی ادارے خود قابلِ اعتبار نہ ہوں تو عوام کا پیسہ ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ بے شمار مستحقین وہ مدد حاصل نہیں کر پاتے جس کے وہ حقدار ہیں۔

بیت المال اور فلاحی اداروں کو ضروری ہے کہ وہ اپنے تمام مالی اثاثوں، اخراجات اور منظوری شدہ پروجیکٹس کی تفصیل عوام کے سامنے پیش کریں۔ ماہانہ یا سہ ماہی رپورٹیں عام ویب سائٹس پر شائع ہوں۔ فنڈز کہاں، کب، کن مقاصد کے لیے خرچ ہوئے، باقاعدہ فہرست دستیاب ہو۔ کوئی بھی این جی او یا بیت المال حکومت کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا چاہیے اور اس کا سالانہ آڈٹ سرکاری یا تسلیم شدہ آڈیٹرز سے ہونا لازم ہے۔ رجسٹریشن کے بغیر کام کرنے والے اداروں سے تعاون نہیں کرنا چاہیے۔ عوامی شعور میں اضافہ ضروری ہے تا کہ لوگ اندھا دھند عطیات نہ دیں۔ صرف تسلیم شدہ، رجسٹرڈ اور شفاف اداروں کو عطیہ دیں۔ ان کی ویب سائٹس پر موجود مالی رپورٹیں دیکھیں اور ساتھ ہی ان کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی بااعتماد جاننے والے رضا کار سے ادارے کی کارکردگی پر تبادلہ خیال کریں یا براہِ راست مقامی بیت المال دفاتر سے متعلق معلومات لیں۔

کشمیر کے لوگ دل کے بہت بڑے ہیں اور رمضان کے مہینے میں یہاں صدقات وزکوۃ دینے میں لوگ پیش پیش رہتے ہیں لوگ مدد کے جذبے سے بھرے ہوئے ہیں۔ لیکن جب تک ادارے شفاف، جوابدہ اور باقاعدہ نظام کے تحت کام نہیں کریں گے، نہ صرف عطیات کا حقیقی فائدہ مستحقین تک پہنچ پائے گا اور نہ ہی عوام کا اعتماد بحال ہوگا۔ کچھ عرصہ قبل ہی سوشل میڈیا پر بعض غیر معروف اداروں کے بارے میں جو شکایات سامنے آئیں اس سے کئی شبہات پیدا ہوئے ہیں۔ چنانچہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ احتیاط کے ساتھ اپنے صدقات مستحق لوگوں تک پہنچانے کیلئے مستند اداروں کا انتخاب کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ بیت المال، فعال نگرانی، شفاف مالیات، عوامی شرکت یہی وہ ستون ہیں جن پر ایک مضبوط، مؤثر اور معتبر فلاحی نظام تعمیر ہوسکتا ہے۔

یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ وادی میں بہت قابل اعتماد غیر سرکاری ادارے موجود ہیں جو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں میں قابل تحسین رول ادا کر رہے ہیں۔ ان اداروں کے ذریعے مدد کے مستحق ہزاروں لوگوں کی زندگیوں میں بدلاؤ آ گیا ہے۔ اس لئے لوگ بھی معاملے کی حساسیت کے پیش نظر صدقات وزکوۃ دیتے وقت محتاط رہیں۔

آخری عشرہ
روحانی ارتقاء، اور نزولِ قرآن کا عشرہ

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اسلامی تقویم کا وہ اہم ترین حصہ ہے جو نہ صرف ایک ماہ کی عبادت کا نچوڑ ہے بلکہ یہ مومن کی زندگی میں روحانی انقلاب برپا کرنے کا ایک سنہری موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ اسے "عشرہ نجات" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں جہنم سے خلاصی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا وہ وفور ہوتا ہے جو پچھلے تمام گناہوں کے ازالے کی نوید لاتا ہے۔ یہ ایام محض رسمی عبادات کا مجموعہ نہیں ہیں بلکہ یہ بندے کے اپنے خالق کے ساتھ تعلق کی تجدید، نفس کی تطہیر اور ابدی کامیابی کے حصول کا ایک جامع نظام ہیں۔ اس عشرے کی انفرادیت اس میں موجود شب قدر، نزولِ قرآن کے تاریخی مراحل، اعتکاف کی صورت میں میسر آنے والی روحانی خلوت اور صدقہ فطر جیسے سماجی انصاف کے حامل احکامات سے عبارت ہے۔

عشرہ نجات کی اہمیت اور روحانی فلسفہ

رمضان کے آخری دس دنوں کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے اس کے روحانی فلسفے پر غور کرنا ضروری ہے۔ اسلامی روایت کے مطابق، رمضان کا پورا مہینہ رحمت، مغفرت اور نجات کے تین مراحل میں منقسم ہے۔ آخری عشرہ اس سفر کی آخری منزل ہے جہاں ایک روزے دار اپنے نفس کو پہلے دو عشروں کی تربیت سے گزار کر اس قابل بناتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی قربت حاصل کر سکے۔ یہ وہ وقت ہے جب روحانی ارتقاء اپنے عروج پر ہوتا ہے اور مومن دنیاوی علائق سے منقطع ہو کر اپنے رب کی یاد میں غرق ہونے کی کوشش کرتا ہے۔

اس عشرے کو نجات کا عشرہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ احادیث کے مطابق اس میں کثیر تعداد میں لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ دورانیہ ہے جس میں انسان اپنی پچھلی کوتاہیوں پر نادم ہو کر توبہ کرتا ہے اور آنے والی زندگی کے لیے ایک نیا عہدِ وفا باندھتا ہے۔ اس دورانیے میں کی جانے والی عبادات، خاص طور پر راتوں کا قیام، انسان کے اندر وہ ملکوتی صفات پیدا کرتا ہے جو اسے فرشتوں کے ہم پلہ کر دیتی ہیں۔

سنتِ نبوی اور آخری عشرہ

رسول اللہ کی زندگی مبارکہ ہمارے لیے وہ نمونہ ہے جس سے ہمیں رمضان کے آخری عشرے کی قدر و قیمت کا پتہ چلتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ کی عبادت کا انداز یکسر بدل جاتا تھا۔ آپؐ نہ صرف خود راتوں کو بیدار رہتے بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی اس خیر سے محروم نہیں رہنے دیتے تھے۔

عبادت میں اس درجے کا انہماک کہ آپ اپنا "تہبند مضبوط باندھ لیتے" تھے، اس بات کی علامت ہے کہ آپ تمام دنیاوی آسائشوں کنارہ کش ہو کر صرف اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔ یہ عمل امت کے لیے پیغام ہے کہ سال کے یہ چند دن انتہائی قیمتی ہیں اور ان کا کوئی بھی لمحہ ضائع کرنا خسارے کا باعث ہے۔

نبی کریمؐ کے اس عمل کی پیروی میں صحابہ کرام اور بزرگانِ دین نے بھی ہمیشہ آخری عشرے کو اپنی زندگی کا حاصل سمجھا ہے۔ یہ صرف انفرادی عبادت کا نام نہیں ہے بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی بیدار کرنا ایک سماجی اور خاندانی ذمہ داری ہے تا کہ پورا معاشرہ ایک روحانی ماحول میں سانس لے سکے۔ یہ اہتمام اس لیے بھی تھا کہ اسی عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات "شبِ قدر" ہے، جو ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

لیلۃ القدر: کائناتی تقدیر اور ابدی فیضان

شب قدر یا لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرے کا وہ جوہر ہے جس کی تلاش ہر مومن کی تمنا ہوتی ہے۔ قرآنِ کریم نے اس رات کی عظمت میں پوری ایک سورت "سورۃ القدر" نازل فرمائی ہے۔ اس رات کو "قدر" کہنے کی دو بنیادی وجوہات مفسرین بیان کرتے ہیں: اول یہ کہ یہ نہایت قدر و منزلت والی رات ہے، اور دوم یہ کہ اس رات میں کائنات کی تقدیر کے فیصلے کیے جاتے ہیں۔

شب قدر کی تلاش اور نبوی حکمت

رسول اللہؐ نے اس رات کو یقینی طور پر متعین نہیں فرمایا، بلکہ اسے آخری عشرے کی طاق راتوں (21، 23، 25، 27 اور 29) میں تلاش کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس اخفاء میں عظیم حکمت پوشیدہ ہے؛ اگر ایک رات متعین کر دی جاتی تو لوگ صرف اسی ایک رات کی عبادت پر اکتفا کرتے، لیکن اس کی تلاش کے عمل نے مسلمانوں کو پورے آخری عشرے میں بیدار رہنے اور عبادت کرنے پر ابھارا ہے۔ یہ تلاش بندے کے اپنے رب سے عشق اور لگن کا امتحان ہے۔

اس رات کی عبادت کا اجر اتنا عظیم ہے کہ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت کے ساتھ اس رات کا قیام کرتا ہے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ یہ رات غروبِ آفتاب سے لے کر طلوعِ فجر تک سراپا سلامتی ہے، جس میں فرشتے اور روح القدس (حضرت جبرائیل علیہ السلام) اللہ کے حکم سے زمین پر اترتے ہیں اور ہر خیر کے کام میں حصہ لیتے ہیں۔

نزولِ قرآن: کتب الهیه کا نزول

رمضان المبارک کا قرآنِ کریم کے ساتھ تعلق لازمی و ملزوم ہے۔ قرآن کے مطابق، رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا تا کہ وہ انسانوں کے لیے ہدایت، حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والی دلیل بن جائے۔ یہ نزول محض ایک کتاب کی آمد نہیں تھی بلکہ یہ تاریکی میں ڈوبی ہوئی انسانیت کے لیے نور کی پہلی کرن تھی۔

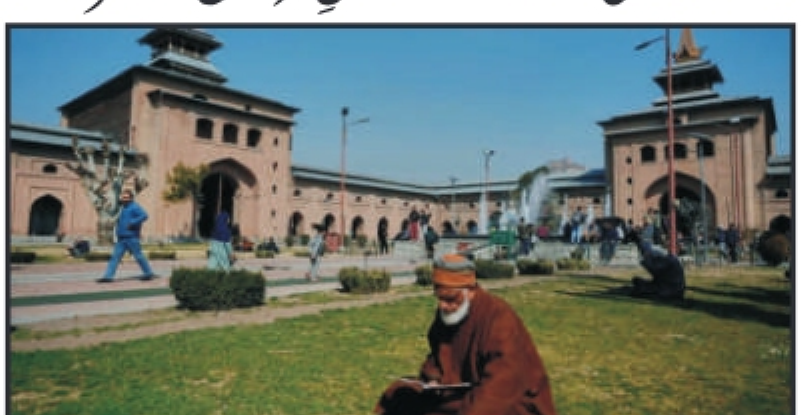

قرآنِ کریم کے نزول کے مراحل

علمائے دین نے احادیث اور آثار کی روشنی میں قرآن کے نزول کے تین بڑے مراحل بیان کیے ہیں، جو اس کتاب کی قدامت اور اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں:

لوحِ محفوظ سے بیت العزت تک: سب سے پہلے قرآنِ کریم کو اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر موجود "بیت العزت" میں شبِ قدر کے دوران ایک ہی بار نازل فرمایا۔ یہ نزول اس بات کی علامت تھا کہ اب آخری ہدایت کا پیغام انسانی دنیا کے قریب ترین مقام پر پہنچ چکا ہے۔

آسمانِ دنیا سے قلبِ نبوی تک: بیت العزت سے قرآن کا بتدریج نزول حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے شروع ہوا، جو 23 سال کے طویل عرصے پر محیط رہا۔ یہ تدریجی نزول حالات اور واقعات کے مطابق ہوتا تھا تا کہ مسلمانوں کے ایمان کو تقویت ملے اور احکامات کو سمجھنے اور نافذ کرنے میں آسانی ہو۔

سالانہ دہرائی کا عمل: ہر رمضان میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریمؐ کے ساتھ قرآن کا دور (دہرائی) کرتے تھے۔ زندگی کے آخری سال آپؐ نے دو بار قرآن ختم فرمایا، جو اس کی حفاظت اور تکمیل کی حتمی سند تھی۔

رمضان اور دیگر آسمانی کتب کا تعلق

ایک دلچسپ اور ایمان افروز حقیقت یہ بھی ہے کہ نہ صرف قرآن بلکہ تمام بڑی آسمانی کتب کا نزول رمضان ہی کے مختلف ایام میں ہوا ہے۔ یہ بات اس مہینے کو پوری انسانیت کے لیے ہدایت کا مہینہ ثابت کرتی ہے۔

یہ تاریخی سنگم ظاہر کرتا ہے کہ رمضان کا مہینہ ازل سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی اور پیغام رسانی کے لیے منتخب رہا ہے۔ قرآن کے نزول نے اس سلسلے کو مکمل کر دیا اور اسے قیامت تک کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنا دیا۔

اعتکاف: روحانی خلوت

اعتکاف آخری عشرے کی وہ منفرد عبادت ہے جس میں بندہ دنیا کے تمام ہنگاموں، کاروبارِ زندگی اور معاشرتی تعلقات سے کٹ کر اللہ کے گھر (مسجد) میں پناہ لیتا ہے۔ یہ سنتِ مؤکدہ علی الکفایہ ہے، جس کا مقصد دل کو ماسوئ اللہ سے پاک کرنا اور مکمل طور پر اپنے خالق کی یاد میں غرق کرنا ہے۔

اعتکاف کے فضائل اور اجر و ثواب

احادیثِ مبارکہ میں اعتکاف کرنے والے کے لیے نہایت بلند درجات اور ثواب بیان کیا گیا ہے۔ ایک حدیث کے مطابق، جو شخص اللہ کی رضا کے لیے ایک دن اعتکاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان تین ایسی خندقوں کا فاصلہ کر دیتا ہے جن میں سے ہر ایک مشرق سے مغرب تک کی دوری سے زیادہ لمبی ہے۔ اسی طرح، رمضان کے آخری دس دن کا اعتکاف دو حج اور دو عمرہ کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

معتکف کی مثال اس سائل کی سی ہے جو کسی سخی کے در پر آ کر بیٹھ جائے اور کہے کہ جب تک میری مراد پوری نہیں ہوگی، میں یہاں سے نہیں اٹھوں گا۔ اعتکاف کے دوران انسان نہ صرف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اسے ان تمام نیکیوں کا ثواب بھی ملتا رہتا ہے جو وہ مسجد میں مقید ہونے کی وجہ سے نہیں کر پاتا (جیسے مریض کی عیادت یا جنازے میں شرکت)۔

نفسیاتی اور جذباتی فوائد

اعتکاف انسان کو "تتلی کے استعارے" کی طرح تبدیل کر دیتا ہے۔ جس طرح ایک سست رفتار سنڈی کوکون میں جا کر ایک خوبصورت تتلی بن کر نکلتی ہے، اسی طرح ایک گناہگار انسان اعتکاف کی تنہائی میں توبہ اور عبادت کے ذریعے اپنے نفس کو پاک کر کے ایک نیا روحانی وجود حاصل کرتا ہے۔ یہ عمل خاص طور پر نوجوانوں میں ذہنی سکون اور بوڑھوں میں روحانی اطمینان کا باعث بنتا ہے۔

اعتکاف کے فقہی احکامات اور آداب

اعتکاف کے صحیح ہونے کے لیے نیت شرط ہے۔ مردوں کے لیے مسجد کا ہونا لازمی ہے، جبکہ خواتین اپنے گھر میں نماز کی جگہ کو مخصوص کر کے اعتکاف کر سکتی ہیں۔ دورانِ اعتکاف بلا ضرورت مسجد کی حدود سے باہر نکلنا اعتکاف کو فاسد کر دیتا ہے۔ اس وقت کو فضول گفتگو، موبائل فون کے استعمال اور دنیاوی کاموں میں ضائع کرنے کے بجائے تلاوتِ قرآن، نفل نمازوں، اور ذکر و اذکار میں گزارنا چاہیے۔

صدقہ فطر: سماجی انصاف اور روزے کی تطہیر

رمضان کی عبادات کی تکمیل اور عید کی خوشیوں میں معاشرے کے نادار طبقات کو شامل کرنے کے لیے "صدقہ فطر" یا "زکاۃ الفطر" واجب کی گئی ہے۔ یہ ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر اپنی اور اپنے زیرِ کفالت افراد کی طرف سے ادا کرنا ضروری ہے۔

صدقہ فطر کی حکمت اور مقصد

رسول اللہؐ نے صدقہ فطر کو دو بڑے مقاصد کے لیے فرض کیا ہے:

روزہ دار کی پاکیزگی: روزے کے دوران ہونے والی لغو اور بے ہودہ باتوں کے اثرات کو ختم کر کے روزے کو پاک کرنا۔

مساکین کی امداد: عید کے دن غریبوں کے کھانے پینے کا انتظام کرنا تا کہ وہ بھی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔

یہ صدقہ انسانیت اور بھائی چارے کا بہترین نمونہ ہے۔ یہ امیر اور غریب کے درمیان موجود معاشی خلیج کو کم کرتا ہے اور معاشرے میں ہمدردی کے جذبات پیدا کرتا ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق، صاحبِ ثروت افراد کو چاہیے کہ وہ صرف کم از کم رقم (آٹے کے حساب سے) پر اکتفا نہ کریں، بلکہ اپنی مالی حیثیت کے مطابق کھجور، کشمش یا منقی کے حساب سے ادائیگی کریں تا کہ مستحقین کی زیادہ سے زیادہ مدد ہو سکے۔ اسی طرح جو لوگ بڑھاپے یا مستقل بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے، ان کے لیے ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے، جس کی کم از کم رقم بھی صدقہ فطر کے برابر ہوتی ہے۔

آخری عشرہ اور جامع انسانی تعمیر

رمضان کا آخری عشرہ مومن کے لیے ایک ایسی "روحانی مہلت" ہے جو اسے دوبارہ سے اپنی زندگی کی سمت درست کرنے کا موقع دیتی ہے۔ جب ایک انسان اعتکاف کی خلوت میں اپنے رب سے مکالمہ کرتا ہے، شبِ قدر کی بیداری میں توبہ کے آنسو بہاتا ہے، قرآن کی آیات میں کائنات کے اسرار تلاش کرتا ہے اور صدقہ فطر کی صورت میں اپنے مال کا کچھ حصہ غریبوں کے نام کرتا ہے، تو اس کے نتیجے میں ایک ایسا انسان تعمیر ہوتا ہے جو "متقی" کہلانے کا حقدار ہے۔

یہ عمل انسان کے اندر درج ذیل تبدیلیاں پیدا کرتا ہے:

خالق سے تعلق: اسے احساس ہوتا ہے کہ اس کی زندگی کا اصل مقصد اللہ کی بندگی ہے۔

نفس پر قابو: بھوک، پیاس اور نیند پر قابو پا کر وہ اپنے جذبات اور خواہشات کا مالک بن جاتا ہے۔

مخلوق کی خدمت: صدقہ فطر اور سخاوت کے ذریعے وہ دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرنا سیکھتا ہے۔

وقت کی قدر: طاق راتوں کی تلاش اسے وقت کی اہمیت اور کائنات کے عظیم نظام کی حساسیت سے آگاہ کرتی ہے۔

رمضان کے ان آخری لمحات میں کی جانے والی محنت پورے سال کے لیے ایک روحانی ایندھن کا کام کرتی ہے۔ یہ عشرہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اسلام صرف انفرادی نجات کا دین نہیں بلکہ یہ سماجی انصاف، ذہنی سکون اور کائناتی شعور کا ایک جامع مجموعہ ہے۔

آخری بات

رمضان المبارک کا آخری عشرہ روحانی ارتقاء کا وہ عظیم سنگم ہے جہاں رحمتوں کی بارش اور مغفرت کے سمندر ایک ہو جاتے ہیں۔ سنتِ نبوی ہمیں اس عشرے میں زیادہ سے زیادہ مجاہدہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے تا کہ ہم شبِ قدر جیسی نعمت سے فیضیاب ہو سکیں۔ نزولِ قرآن کا عمل ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہماری کامیابی صرف اس الٰہی کتاب سے جڑنے میں ہے، جبکہ اعتکاف اور صدقہ فطر ہمیں نفس کی پاکیزگی اور سماجی ذمہ داریوں کا درس دیتے ہیں۔

آخری عشرے کی یہ روحانی تمرین دراصل عید کی حقیقی خوشیوں کی تیاری ہے۔ وہی شخص عید کا اصل حقدار ہے جس نے ان دس دنوں میں اپنے رب کو راضی کر لیا، اپنے نفس کی اصلاح کی اور دوسروں کی زندگیوں میں خوشیاں بکھیریں۔ یہ عشرہ ہمیں ایک ایسا انسان بنا کر رخصت ہوتا ہے جو نہ صرف اپنے خالق کا وفادار ہوتا ہے بلکہ انسانیت کے لیے بھی ایک رحمت کا پیغام ثابت ہوتا ہے۔

طویل خوشک موسم

جس سے درجہ حرارت میں بھی واضح گراوٹ دیکھی گئی۔ بالائی علاقوں میں جن مقامات پر تازہ برف باری ہوئی ہے ان میں سونہ مرگ-زوجیلا، سنتھن ٹاپ، سادھنا ٹاپ، پیر کی گلی اور رازدھان ٹاپ شامل ہیں۔ مسلسل برف باری کے باعث ان مقامات پر آمد و رفت مشکل ہوگئی ہے اور کئی علاقوں میں ٹریفک عارضی طور پر معطل کرنا پڑا ہے۔ خاص طور پر باندی پورہ- گریز روڈ پر ٹریفک مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے کیونکہ رازدھان ٹاپ پر برف کی موٹی تہہ اور پھسلن نے راستے کو سفر کے لیے خطرناک بنا دیا ہے۔ ایک سرکاری افسر نے صورتحال کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا: 'رازدھان ٹاپ کی اونچائی 11 ہزار فٹ سے زیادہ ہے اور یہاں رات بھر جمع ہونے والی برف نے سڑک کو انتہائی پھسلن زدہ بنا دیا ہے۔ حفاظتی اقدامات کے تحت باندی پورہ سے گریز تک ٹریفک کو اگلے احکامات تک معطل کر دیا گیا ہے۔ موسم بہتر ہونے اور سڑک صاف ہونے کے بعد ہی آمد و رفت بحال کی جائے گی۔' بالائی علاقوں میں برف باری اور میدانی علاقوں میں بارش کے نتیجے میں وادی میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ درجہ حرارت میں راتوں رات کمی ریکارڈ کی گئی ہے اور سری نگر سمیت کئی علاقوں میں سرد ہواؤں نے موسم کو مزید سرد بنا دیا ہے۔ سونہ مرگ اور اس کے گرد ونواح میں ہونے والی تازہ برف باری نے سیاحوں کو بھی اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ کئی مقامی ہوٹل مالکوں نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں اگر موسم مستحکم رہا تو سیاحت کی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے۔ لداخ کے ضلع کرگل سے بھی برف باری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ زنسکار، پارسو اور زوجیلا دشوار گزار حصوں میں ہلکی سے درمیانی شدت کی برف باری ہوئی، جبکہ کرگل قصبے اور نچلے علاقوں میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ طویل خشک موسم کے بعد اس بارش و برف باری نے نہ صرف سردی بڑھائی ہے بلکہ کئی ماہ سے جاری پانی کی قلت میں بھی وقتی کمی لائی ہے۔ وادی کشمیر کے مختلف اضلاع، خاص طور پر کپواڑہ، باندی پورہ، گاندربل، اننت ناگ اور کشتواڑ کے بعض بالائی علاقوں میں مزید برف باری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی تناظر میں جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں میں 2,500 میٹر سے زیادہ بلندی والے علاقوں، خصوصاً باندی پورہ کے حساس مقامات پر کم خطرے والے برفانی تودے گرنے کا خدشہ ہے۔ اتھارٹی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور برفانی ڈھلانوں کے قریب نہ جائیں۔ وادی میں پچھلے کئی ماہ سے پانی کی قلت کا مسئلہ شدت اختیار کر چکا تھا۔ خشک موسم کے باعث چشمے سکڑ گئے تھے، بجلی پیدا کرنے والے کئی منصوبے متاثر ہو رہے تھے اور زراعت بھی خطرے میں تھی، تاہم تازہ برف باری نے اس خوفناک صورتحال میں کچھ بہتری پیدا کی ہے۔ شمالی کشمیر کے کسانوں کا کہنا ہے کہ بارش اور برف باری نے گندم اور سرسوں کی فصل کو نئی جان دی ہے جبکہ باغبانی شعبے میں بھی اس سے مثبت اثرات کی امید ہے سری نگر میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 1.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 2.0 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں 2.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 6.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان نے 20 مارچ تک موسمی صورتحال کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 11 اور 12 مارچ کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہوسکتی ہیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 اور 14 مارچ موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 15 اور 16 مارچ کو ایک اور مغربی ہوا کی لہر کے زیر اثر موسم ابر آلود رہنے کیساتھ پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 17 مارچ کی رات کو وادی میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 اور 19 مارچ کو موسم عام طور ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 20 اور 21 مارچ کو موسم عام طور پر خشک رہ سکتا ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ٹریفک کی نقل وحمل متاثر ہوسکتی ہے۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 13 اور 14 مارچ کو زرعی سرگرمیاں بحال کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا بارشوں کے باوجود وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت 6 سے 11 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں سب سے سرد علاقہ گلمرگ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

لوک سبھا سپیکر

ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس قرارداد پر لوک سبھا میں دو دن تک گرما گرم بحث جاری رہی۔ اپوزیشن جماعتوں نے اسپیکر پر جانبدارانہ رویہ اختیار کرنے کا الزام عائد کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ایوان کی کارروائی کے دوران غیر جانبداری برقرار نہیں رکھی۔ دوسری جانب حکمراں جماعت اور اس کے اتحادیوں نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اسپیکر کے کردار کا دفاع کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس پورے مباحثے کے دوران اسپیکر اوم برلا ایوان میں موجود نہیں تھے۔ لوک سبھا میں پیش کی گئی اس تحریک کی ناکامی کے ساتھ ہی اپوزیشن کی کوششیں ناکام ہوگئیں اور ایوان کی کارروائی بدھ کے روز کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

حضرت علیؓ

ذکر رسول (ص) سے گونج اٹھا اور فضا میں روحانی کیفیت طاری رہی۔ ادھر وادی کے شیعہ اکثریتی علاقوں، خصوصاً گنڈحسی بٹ، بمنہ، بڈگام، بارہمولہ اور بانڈی پورہ میں بھی رات بھر شب خوانی، ماتم اور مجالس کا سلسلہ جاری رہا۔ چھوٹی بڑی امام بارگاہوں میں قرآن خوانی، نوحہ خوانی، مرثیہ خوانی اور حضرت علی (رض) کی سیرت و فضائل پر مبنی خطابات پیش کیے گئے۔ متعدد علاقوں سے شبیہ تابوت کے جلوس بھی برآمد ہوئے جن میں عزاداروں نے روایتی انداز میں شرکت کی۔ سری نگر کے مضافاتی علاقے گنڈحسی بٹ میں عزاداری کی ایک عظیم الشان مجلس منعقد ہوئی جس میں مرد، خواتین اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں حضرت علی (رض) کی شجاعت، عدالت، علم، حکمت اور دین اسلام کی سربلندی کے لیے ان کی بے مثال خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ علماء نے کہا کہ حضرت علی کی زندگی انسانیت، عدل، تقویٰ اور اخلاص کا حسین امتزاج ہے، جن کے کردار سے آج بھی رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے جے کے

کئے جانے والے جے اینڈ کے ہاؤسز میں جموں وکشمیر کی امیر ثقافتی وراثت اور منفرد شناخت کو نمایاں کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے ریذیڈنٹ کمشنر کے زیر انتظام متعدد بنیادی ڈھانچے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا، "اس بات کو یقینی بنائیں کہ نئی تعمیرات اور موجودہ املاک کی از سر نو تعمیر میں جموں وکشمیر کی امیر ثقافتی وراثت کا مقامی رنگ شامل ہوتا کہ یہ سرکاری اثاثے ورثے اور جدید فعالیت کے ایک منفرد امتزاج کی عکاسی کریں۔" میٹنگ میں نئی دہلی کے دوارکا اور 5 پرتھوی راج روڈ، چنڈی گڑھ، امرتسر اور ممبئی میں جموں وکشمیر حکومت کی املاک کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اس کے علاوہ جموں وکشمیر سے آنے والے افسران، طلباء، مریضوں اور زائرین کیلئے سہولیات کی توسیع اور جدید سازی کی تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ریذیڈنٹ کمیشن کے سینئر افسران نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ حکومت نے نئی دہلی کے دوارکا میں ایک نیا جے اینڈ کے ہاؤس قائم کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں تاکہ یوٹی کے افسران اور زائرین کیلئے رہائش اور انتظامی ڈھانچے کو بہتر بنایا جاسکے۔ اسی طرح حکومت ممبئی کے مالیاتی دارالحکومت میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کیلئے نوی ممبئی کے کھر گھر میں جے اینڈ کے ہاؤس کی ترقی کا کو بروئے کار لا رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ یہ سرکاری املاک جموں وکشمیر کیلئے فخر کی علامت ہونی چاہئیں اور اس کی ثقافتی دولت اور تعمیراتی شناخت کو ظاہر کریں۔ انہوں نے کہا، "یہ ادارے جے اینڈ کے کو اپنی املاک پر فخر کرنے کا موقع دیں اور ملک کے مختلف علاقوں میں باوقار نمائندگی کا ذریعہ رکھیں۔" انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ معیاری انفراسٹرکچر کو یقینی بنائیں اور منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے ہاؤس امرتسر کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ پنجاب حکومت کے ساتھ زمین کو یکجا کرنے کے مسئلے کو اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال دستیاب زمین کے ٹکڑے الگ الگ ہیں اور ایک فعال سرکاری سہولت تعمیر کرنے کے مطلوبہ مقصد کو پورا نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پنجاب حکومت سے درخواست کریں کہ ایک ہی یکجا پلاٹ مختص کیا جائے تاکہ امرتسر میں ایک مناسب منصوبہ بند جے اینڈ کے ہاؤس تیار کیا جاسکے۔ نوی ممبئی کے منصوبے کے حوالے سے افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ 29.56 کروڑ روپے کی مالیت کی ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) انتظامی محکمے کو جمع کر دیا گیا ہے ساتھ ہی سہولت کی تعمیر کیلئے تقریباً 30 کروڑ روپے کی تخمینی اخراجات کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ میٹنگ میں اس امکان پر بھی غور کیا گیا کہ پروجیکٹ کی تکمیل کا کام مہاراشٹر کی سرکاری ملکیت والی ایجنسیوں کو سونپا جائے تاکہ تعمیراتی کام ہموار اور بغیر کسی پریشانی کے مکمل ہوسکے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ملک بھر کی دیگر ریاستوں اور یوٹیز کی طرف سے قائم کی گئی اسی طرح کی سرکاری املاک کا مطالعہ کریں تاکہ انفراسٹرکچر کی ترقی، تعمیراتی ڈیزائن اور سروس کی فراہمی میں بہترین طریقوں کو جموں وکشمیر کی آنے والی سہولیات میں شامل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا، "ان پروجیکٹس کو ملک بھر کے بہترین سٹیٹ گیسٹ ہاؤسز اور ادارہ جاتی سہولیات کے ساتھ بینچ مارک کریں تاکہ جموں وکشمیر اپنے شہریوں کیلئے ان شہروں میں آنے والوں کیلئے عالمی معیار کے انفراسٹرکچر تیار کر سکے۔" وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ پروجیکٹ کو ممکنہ حد تک کم سے کم وقت میں مکمل کرنے کی کوششیں کی جائیں تاکہ جموں وکشمیر سے آنے والے افسران، طلبہ، مریضوں اور دیگر زائرین کے لئے نئی سہولیات جلد دستیاب ہوسکیں۔ میٹنگ میں یہ بھی غور کیا گیا کہ تعمیر اور بحالی کے کاموں کو نیشنل بلڈنگز کنسٹرکشن کارپوریشن (این بی سی سی) اور سینٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) جیسی ایجنسیوں کو تفویض کیا جائے تاکہ پروجیکٹس کی موثر تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔ اس سے قبل ریذیڈنٹ کمشنر نے وزیر اعلیٰ کو ریذیڈنٹ کمیشن کے زیر انتظام مختلف سرکاری املاک کی صورتحال پر جامع پریزنٹیشن دی جن میں دفاتر، عملے کی رہائش گاہیں، گیسٹ ہاؤسز اور وی آئی پی رہائشی سہولیات شامل تھیں۔ انہوں نے کئی ترقیاتی تجاویز پر روشنی ڈالی جن میں جاگکیا پوری جے اینڈ کے ہاؤس کمپلیکس میں وی آئی پی کمروں کو

سوئٹس میں اپ گریڈ کرنے، نئی دہلی کی راجاجی مارگ پراپرٹی کی دوبارہ ترقی اور 5 پرتھوی راج روڈ پر گیسٹ ہاؤس کی سہولیات میں توسیع شامل ہے۔ میٹنگ میں ریذیڈنٹ کمیشن کے زیر انتظام دیگر پراپرٹیز کی حالت کا جائزہ بھی لیا گیا جن میں چنڈی گڑھ، امرتسر، ممبئی کا مالابار ہل اور ہریانہ کے سرسہ شہروں میں موجود پراپرٹیز شامل تھیں۔ میٹنگ میں ریذیڈنٹ کمیشن کے سینئر افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ انہوں نے جاری منصوبوں، بجٹ کی ضروریات کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر سے باہر ادارہ جاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کیلئے مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر اپ ڈیٹس پیش کیں۔

مغربی ایشیا کے

بریفنگ میں سجاتا شرما نے کہا، "ہندوستان کی خام تیل کی سپلائی محفوظ ہے۔ ہماری روزانہ کی کھپت تقریباً 55 لاکھ بیرل ہے۔ متنوع خریداری کے ذریعے ہم نے آج جو مقدار حاصل کی ہے وہ اس مقدار سے زیادہ ہے جو عام طور پر اس مدت کے دوران آبنائے ہرمز کے ذریعے پہنچتی تھی۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان تقریباً 40 ممالک سے خام تیل درآمد کرتا ہے، جس کی وجہ سے وہ کلیدی جہاز رانی کے راستوں کو متاثر کرنے والی جغرافیائی سیاسی کشیدگی سے پیدا ہونے والے خطرات کو کم کرنے کے قابل ہے۔ ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ملکی ریفائنریاں اپنی پوری صلاحیت اور بعض صورتوں میں تو صلاحیت سے بھی زیادہ پر کام کر رہی ہیں۔ حکومت نے رقیق پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) اور رقیق قدرتی گیس (ایل این جی) کی سپلائی میں ممکنہ کمی سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ سجاتا شرما نے بتایا کہ نئے ذرائع سے حاصل کیے گئے ایل این جی کے دو بحری جہاز اس وقت ہندوستان کے راستے میں ہیں۔ انہوں نے کہا، "مغربی ایشیا کی کشیدگی سے منسلک سپلائی کے دباؤ کے دوران حکومت نے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کا ایک بڑا حصہ خود برداشت کیا ہے تاکہ صارفین کو زیادہ قیمتوں سے بچایا جا سکے۔ فی الحال ایل پی جی کی سپلائی میں گھریلو صارفین کو ترجیح دی جا رہی ہے، جبکہ غیر گھریلو سپلائی کو ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں جیسے ضروری شعبوں کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔" ہندوستان اپنی ایل پی جی کی ضرورت کا تقریباً 60 فیصد درآمد کرتا ہے، جس میں سے تقریباً 90 فیصد درآمدات آبنائے ہرمز سے گزرتی ہیں۔ سجاتا شرما نے مزید کہا کہ "ملکی سطح پر دستیابی کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے ریفائننگ اور پیٹروکیمیکل یونٹس کو ایل پی جی کی پیداوار کو بہترین بنانے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے نتیجے میں مقامی ایل پی جی کی پیداوار میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا ہے اور اس اضافی سپلائی کو بنیادی طور پر گھریلو صارفین کی طرف موڑ دیا گیا ہے تاکہ کھانا پکانے کی گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔" گیس کی فراہمی میں کھاد کی تیاری، چائے کی پیداوار اور گیس گرڈ کے آپریشنز سمیت اہم شعبوں کو بھی ترجیح دی جا رہی ہے۔ طلب کے انتظام کے ایک عارضی اقدام کے طور پر ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کے درمیان کم از کم وقفہ 21 دن سے بڑھا کر 25 دن کر دیا گیا ہے۔ شرما نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ گھبرائیں نہیں اور نہ ہی سلنڈر بک کرنے میں جلد بازی کریں، انہوں نے یقین دلایا کہ سپلائی کافی حد تک دستیاب ہے۔

جموں میں

بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں رہنما تقریب میں شرکت کے بعد پنڈال سے نکل رہے تھے۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا مشتبہ فائرنگ کی کوشش کا مقصد کیا تھا۔ مشتبہ شخص کی شناخت کنول سنگھ جموال ہے پولیس نے اسے گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

پاکستان اب بھی

ماحول پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارے سامنے اصل چیلنج صرف واقعات پر ردعمل دینا نہیں بلکہ علاقائی نظام کو فعال طور پر تشکیل دینا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے پڑوس کو صرف ایک حاشیائی خطہ سمجھنے کا روایتی تصور اب فرسودہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے پڑوس کو بیان کرنے کے لیے ماضی میں "قریب بیرون ملک" کی اصطلاح استعمال کی جاتی رہی ہے لیکن یہ نقطہ نظر اب کارآمد نہیں رہا۔ "پڑوسی نہ قریب ہوتا ہے اور نہ دور، وہ دراصل ہمارے اپنے ماحول کا حصہ ہوتا ہے۔" ایئر مارشل دکشت نے کہا کہ پڑوس میں پیدا ہونے والی ہر عدم استحکام کی صورتحال بالآخر ہندوستان کے دروازے تک پہنچتی ہے اور اس کے برعکس ہندوستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی حقیقی مدد خیرسگالی، اعتماد اور اسٹریٹجک مواقع کی صورت میں واپس آتی ہے۔ انہوں نے حالیہ دنوں میں بنگلہ دیش میں پیش آنے والی سیاسی اور اسٹریٹجک پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات اب زیادہ غیر یقینی مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024 میں شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹائے جانے اور اس کے بعد عبوری حکومت کے دوران بڑھتے ہوئے ہندوستان مخالف جذبات نے دونوں ممالک کے درمیان اس "سنہری دور" کا خاتمہ کر دیا ہے جس کا اکثر ذکر کیا جاتا تھا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ڈھاکہ کی جانب سے بنیادی ڈھانچے اور دفاعی شعبوں میں چین کے ساتھ بڑھتا ہوا تعاون ایک اسٹریٹجک تبدیلی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی دشمن کے فیصلے نہیں بلکہ ایسے پڑوسی کے فیصلے ہیں جو اب ہندوستان کو اپنا فطری سلامتی شراکت دار نہیں سمجھتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو حقیقت پسندانہ نقطہ نظر اپنانا چاہیے اور مکالمے اور تعاون کے ذریعے خدشات کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ ایئر مارشل نے کہا، "ہمیں بنگلہ دیش کی خودمختاری سے وابستہ خدشات کو پختگی کے ساتھ سمجھنا چاہیے، نئے منصوبوں پر دو طرفہ طور پر کام کرنا چاہیے اور مونگلا جیسی سویلین بندرگاہوں کے بیرونی بحری طاقتوں کے لیے لاجسٹک مراکز کے طور پر استعمال کے معاملے پر واضح بات چیت کرنی چاہیے۔" نیپال کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں کی سیاسی عدم استحکام کا اثر ہندوستان کی شمالی سلامتی پر پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھٹمنڈو کی جانب سے اقتصادی تعلقات کو متنوع بنانے اور ہندوستان پر انحصار کم کرنے کی کوششوں کے حوالے سے متوازن ردعمل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں گھبراہٹ میں نہیں بلکہ صبر کے ساتھ ردعمل دینا چاہیے" اور سرحدی نظم ونسق کو مضبوط بنانے اور اقتصادی تعاون کو گہرا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بھوٹان کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کی سب سے قابل اعتماد شراکت داریوں میں سے ایک ہے، تاہم چین کے ساتھ جاری سرحدی مذاکرات تزویراتی اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2021 میں بھوٹان اور چین کے درمیان طے پانے والے تین مرحلوں پر مشتمل فریم ورک کے تحت جاری مذاکرات نے اسٹریٹجک غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ بھوٹان اور چین کے درمیان تقریباً 470 کلومیٹر طویل سرحد سلیگوڑی کوریڈور کے اوپر واقع ہے، جو ہندوستان کو اس کے شمال مشرقی علاقوں سے جوڑنے والا تنگ زمینی راستہ ہے، اس لیے اس خطے میں ہونے والا کوئی بھی معاہدہ ہندوستان کے لیے انتہائی حساس اسٹریٹجک معاملہ ہے۔ سمندری پڑوسی ممالک کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے اقتصادی تعاون اور بحران کے وقت مدد اہم ذرائع بنتے جا رہے ہیں۔ سری لنکا کے اقتصادی بحران کے دوران ہندوستان کی جانب سے دی گئی مدد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بحر ہند کے خطے میں اثر ورسوخ دباؤ سے نہیں بلکہ اقتصادی استحکام، رابطوں اور بحران کے وقت فوری امداد کے ذریعے بڑھے گا۔ مالدیپ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو خود کو ایک تعاون کرنے والے شراکت دار کے طور پر پیش کرنا چاہیے، نہ کہ ایک غالب طاقت کے طور پر۔ انہوں نے کہا کہ اثر ورسوخ ایسا ہونا چاہیے جو تعاون کو ممکن بنائے، نہ کہ غلبہ قائم کرے، اور سلامتی کے تعاون کو ادارہ جاتی شکل دی جانی چاہیے تاکہ یہ وقتی عمل نہ رہے بلکہ مستقل نظام بن سکے۔ میانمار کی صورتحال پر انہوں نے خبردار کیا کہ وہاں جاری طویل داخلی تنازع ہندوستان کی سرحدی استحکام کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر مستحکم سرحدی حفاظت پر خرچ ہونے والا ہر روپیہ دراصل سرحدی علاقوں کی ترقی پر لگنے والی سرمایہ کاری کو کم کر دیتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پڑوس کو مستحکم بنانا ہندوستان کے اپنے تزویراتی مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا، "اپنے پڑوس کو مستحکم بنانا کسی سخاوت کا عمل نہیں بلکہ قومی مفاد کا تقاضا ہے۔" افغانستان کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو وہاں سے دوبارہ سرگرم ہونے والے شدت پسند گروہوں کے حوالے سے تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی صورتحال میں کسی بھی قسم کی خرابی یا شدت پسند سرگرمیوں کا دوبارہ ابھرنا ہندوستان کے لیے براہ راست سلامتی کا خطرہ ہوگا۔ پاکستان کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وہ اب بھی ہندوستان کے خلاف مخاصمانہ حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور فوجی دباؤ پاکستان کی حکومت کی پالیسی کے اہم اجزاء بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آپریشن سندور کے بعد کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کارروائی نے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی مزاحمت کے انداز کو بدل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے واضح کر دیا کہ ہندوستان جوہری حد سے نیچے رہتے ہوئے بھی مؤثر روایتی فوجی کارروائی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کی حالیہ فوجی تنظیم نو کا ذکر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ اس سے مستقبل میں بحران کی صورتحال تیزی سے بڑھ سکتی ہے۔ ان کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ کشیدگی کے مراحل کم وقت میں بڑھ سکتے ہیں، روایتی جنگ کے امکانات میں اضافہ ہو سکتا ہے اور اسلام آباد میں فیصلہ سازی کا عمل تیز تو ہو سکتا ہے لیکن اس میں غلطی کا امکان بھی زیادہ ہوگا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ خطے میں استحکام برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان کو سفارت کاری، اقتصادی تعاون اور قابل اعتماد فوجی تیاری- ان تینوں کا مجموعی طور پر استعمال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان کے پڑوس میں استحکام خود بخود نہیں آئے گا، اسے مسلسل مکالمے، مضبوط دفاعی صلاحیت، اقتصادی تعاون اور ضرورت پڑنے پر کارروائی کے عزم کے ذریعے حاصل کرنا ہوگا۔

موسمیاتی تبدیلی کے

تبدیلی کے ایکشن پلان کے نفاذ کی نگرانی کمیٹی کے چیئرپرسن مقرر کیے گئے ہیں ممبران میں انتظامی سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، انتظامی سیکرٹری محکمہ زراعت کی پیداوار، انتظامی سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ، انتظامی سیکرٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، انتظامی سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ، انتظامی سیکرٹری محکمہ جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، انتظامی سیکرٹری صنعت و تجارت محکمہ، انتظامی سیکرٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج، انتظامی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ اینڈ ایچ او ایف ایف شامل ہیں جبکہ ڈائریکٹر، ماحولیات، حیاتی ماحولیات اور بعید پیائی جموں وکشمیر کمیٹی کے ممبر سیکرٹری تعینات کئے گئے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے ایکشن پلان کیلئے تشکیل کردہ سوا رکنی کمیٹی کے 2 نکاتی حوالہ کی شرائط میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی کو یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے موسمیاتی تبدیلی کے ایکشن پلان پر غور کرنے کیساتھ ساتھ اسے منظور کرنے کیلئے اور ضرورت کے مطابق اس کے متواتر جائزہ، اپ ڈیٹ اور نظرثانی کی نگرانی کرے۔ اور یہ کہ کمیٹی قومی وابستگیوں اور پائیدار ترقی کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے یونین ٹیریٹری کی پالیسیوں، سیکٹرل منصوبوں، اسکیموں اور ترقیاتی پروگراموں میں موسمیاتی تبدیلی کے تحفظات کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کرے۔

ایندھن کا ذخیرہ

مقدار 15 دنوں سے زیادہ کے لئے موجود ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ فوڈ اینڈ سول سپلائی ڈپارٹمنٹ نے تقریباً 13 دنوں کے لیے ایل پی جی کے کافی اسٹاک کی اطلاع دی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اشیائے ضروریہ کی سپلائی بلاتعطل رہے گی۔ گرگ نے کہا، "ہمارے پاس پیٹرول اور ڈیزل کا اسٹاک 15 دنوں سے زیادہ ہے۔ اسٹاک کی پوزیشن کو کنٹرول روم کے ذریعے مسلسل مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ اس وقت گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ غلط معلومات پر خدشات کو دور کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے عوام پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری مواصلات پر انحصار کریں۔ "ہمیں کسی بھی خبر یا جعلی معلومات سے آگاہ ہونا چاہئے جو گردش کر رہی ہے۔" انہوں نے خبردار کیا، انتظامیہ نے ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے عوام سے تعاون کی اپیل بھی کی ہے۔ شہری کسی بھی خرابی کی شکایت ڈسٹرکٹ کنٹرول روم یا 24x7 انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCO) ہیلپ لائن پر کر سکتے ہیں۔ کمشنر نے مزید کہا کہ ہیلپ لائن کی تفصیلات سرکاری X ہینڈل پر دستیاب ہیں، اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مقننہ کواس پر

بھوشن سے کہا "اصلاحات کے لیے ہماری بے چینی میں، ہم انہیں محروم کر سکتے ہیں، اور ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے کم حاصل کریں جو وہ پہلے سے حاصل کر رہے ہیں۔ اگر 1937 کا شریعت ایکٹ ختم ہو جاتا ہے، تو پھر سوال کیا ہے؟ کیا یہ ایک غیر ضروری خلا پیدا نہیں کرے گا؟" جسٹس باگچی نے کہا "آپ کے پاس امتیازی سلوک کا معاملہ بہت اچھا ہے، لیکن کیا یہ مناسب نہیں ہوگا کہ عدالت اسے مقننہ کی حکمت کے مطابق ٹال دے، جس کے پاس ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں کے مطابق یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کا اختیار ہے"۔ سی جے آئی کانت نے کہا، "جواب ہے یونیفارم سول کوڈ"۔ جسٹس باگچی نے نشاندہی کی کہ ایک مرد کے لیے ایک بیوی کے اصول کو تمام برادریوں پر یکساں طور پر لاگو نہیں کیا جا رہا ہے۔ لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ عدالت تمام متعصبانہ شادیوں کو غیر آئینی قرار دے سکتی ہے؟ البتہ ہمیں ہدایتی اصولوں کو عمل میں لانے کے لئے قانون سازی کی طاقت کو موثر کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے کو قانون سازی کی حکمت تک موثر کرنا ہی بہتر ہے۔ جسٹس باگچی نے مزید کہا "اس عدالت نے بار بار مقننہ سے یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کی سفارش کی ہے"۔ شروع میں بھوشن نے عرض کیا کہ عدالت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ مسلم خواتین مردوں کے برابر وراثت کے حقوق کی حقدار ہیں، اور اگر عدالت 1937 کے مسلم پرسنل لا (شریعت) ایپلی کیشن ایکٹ کو ختم کرتی ہے تو ہندوستانی جانشینی ایکٹ کی دفعات لاگو ہوں گی۔ بنچ نے حیرت کا اظہار کیا کہ کیا عدالت کسی پرسنل لا، پریکٹس کی آئینی حیثیت کا فیصلہ کر سکتی ہے اور بمبئی ہائی کورٹ میں نارسوا پاپا بالی (1951) کے تاریخی مقدمے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ پرسنل لاز (شادی، وراثت وغیرہ سے متعلق مذہبی قوانین) آرٹیکل 13 کے تحت 'قابل عمل قوانین' نہیں ہیں اور آئینی حقوق کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ بھوشن نے کہا کہ سال 2017 میں عدالت عظمیٰ نے تین طلاق کو غیر آئینی عمل کے طور پر ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا "شاعرہ بانو کے فیصلے کے بعد اب ملک میں ایسی صورتحال نہیں ہو سکتی کہ طلاق کے معاملے میں مسلم خواتین کو مسلم مردوں کے برابر حقوق حاصل نہیں ہوں گے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ معاملہ پیچیدہ ہے اور اس کے لیے وسیع پیمانے پر غور وخوض کی ضرورت ہے۔ بنچ نے بھوشن کو پولوی پاوتی شکلا اور دیگر کی طرف سے دائر عرضی میں ترمیم کرنے کی اجازت دی اور معاملہ کو چار ہفتوں کے بعد مزید سماعت کے لئے یہ کہتے ہوئے رکھا کہ یہ ایک "اہم مسئلہ" ہے۔ بنچ نے مشاہدہ کیا "آپ کچھ ہوم ورک کریں اور کچھ مزید حوالہ جات اور متبادل علاج کے ساتھ باہر آئیں۔ عدالتی مداخلت کا مشورہ دیا جائے گا اگر کچھ پریشان مسلم خواتین جو 1937 کے ایکٹ سے باہر نکلنا چاہتی ہیں، آگے آئیں"۔ بھوشن نے مزید دلیل دی کہ وراثت سے متعلق پرسنل لا کو آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت تحفظ نہیں دیا جائے گا، جو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وراثت شہری حق کا معاملہ ہے اور اسے لازمی مذہبی عمل کے طور پر دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم سی جے آئی نے اس تشویش کو دہرایا کہ کیا عدالت کی مداخلت سے مسلم خواتین کو کسی قانون کے تحفظ کے بغیر چھوڑ دیا جائے گا۔

کاکا پورہ شوپیان

گیا اور اس لیے اسے چھوڑ دیا گیا۔ استفسار میں جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں باغات کی زمین کے ممکنہ حصول، متاثرہ خاندانوں کی تعداد، ماحولیاتی اور روزی روٹی کے اثرات، معاوضے کے اقدامات اور اس منصوبے کے لیے متبادل صف بندی کے بارے میں تفصیلات طلب کی گئی تھیں۔ تاہم، حکومت نے واضح کیا کہ چونکہ منصوبے کو فزیبلٹی اسیسمنٹ کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے، اس لیے زمین کے حصول اور باغات پر اثرات سے متعلق مسائل پیدا نہیں ہوتے۔ وزیر نے کہا کہ مجوزہ ریل لنک کا مقصد جموں وکشمیر کے پلوامہ ضلع میں ریل رابطے کو بہتر بنانا تھا۔

کولگام میں

ہے، جو حادثے کے وقت گاڑی میں سوار دیگر افراد کے ہمراہ سوپٹ دیوسر کی جانب جا رہے تھے۔ اچانک گاڑی کے بے قابو ہونے پر یہ حادثہ پیش آیا جس میں چاروں افراد شدید طور پر زخمی ہوئے۔ مقامی لوگوں اور پولیس نے زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے شاہنواز احمد کو بچانے کی پوری کوشش کی، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ اسپتال حکام کے مطابق باقی زخمی زیر علاج ہیں اور ان کی حالت زیر نگرانی ہے۔ شاہنواز احمد جموں وکشمیر بینک میں ملازم تھے، اور ان کی ناگہانی موت نے نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑا دی ہے۔ مقامی افراد نے حادثے پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

چیف سیکرٹری نے

اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ، چیئرپرسن جموں وکشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی، صوبائی جموں/کشمیر، سیکرٹری آئی آئی ٹی پی جموں، منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر منرلز لمیٹڈ، ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ صوبائی کمشنر کشمیر اور مختلف اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے کان کنی شعبے میں مختلف اصلاحات کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جو نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے، معدنیات کی غیر قانونی کان کنی کو روکنے اور شعبے سے آمدنی بڑھانے کے لئے کی گئی تھیں۔ انہوں نے انٹیگریٹڈ مائننگ سرویلنس سسٹم (آئی ایم ایس ایس) کا لائیو مظاہرہ بھی دیکھا جو ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے اور جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں کان کنی کے مواد کو لے جانے والی گاڑیوں کی آمد و جاہی کی نگرانی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر مزید سخت نگرانی کے لئے اس نظام میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ چیف سیکرٹری نے ٹیکنالوجی کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ بی آئی ایس اے جی۔ این کے ساتھ ایک واضح مسئلے کی وضاحت اشتراک کرے تاکہ غیر قانونی کان کنی یا جائز علاقوں سے باہر نکالنے کے واقعات کا پتہ لگانے کے لئے مناسب محرکات تیار کئے جا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ایسے خودکار الرٹس کی تعداد بڑھا کر ہفتہ وار بنیاد پر کر دی جائے تاکہ محکمہ زمینی سطح پر بروقت اصلاحی اقدامات کر سکے۔ مزید برآں انہوں نے نگرانی کے نظام میں مطلوبہ بہتری کے لئے واضح ٹائم لائن مقرر کرنے کو بھی کہا۔ چیف سیکرٹری نے منرل بلاکس کی ای- نیلامی کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ مرکزی وزارت کے ساتھ زیر التوا معاملات کی قریبی پیروی کی اہمیت پر زور دیا تاکہ نیلامی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے اپنے متعلقہ اضلاع میں شناخت شدہ معمولی منرل بلاکس کے کلیئرنس کی صورتحال کے بارے میں ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ سے کہا کہ ضروری کلیئرنس دینے کے عمل کو تیز کریں تاکہ چھوٹے معدنی بلاکوں کی نیلامی جلد از جلد مکمل کی جا سکے۔ انہوں نے مختلف مراحل میں زیر التوا کیسز کا جائزہ لیا جن میں ماحولیاتی اثرات کے جائزے، پولوشن کنٹرول کمیٹی کی منظوری اور متعلقہ محکمہ سے جنگلاتی منظوری شامل ہیں۔ اہل ڈولو نے تعمیراتی مواد کی دستیابی بڑھانے اور آمدنی میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر جانچ کریں اور اضلاع میں غیر فعال معمولی معدنی بلاکس کو فعال بنانے کے امکانات تلاش کریں۔ انہوں نے کان کنی پالیسی اور مرکزی وزارت کی ہدایات کے تحت تجویز کردہ تمام اصلاحات کی موثر عمل آوری پر بھی زور دیا اور انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غیر قانونی کان کنی کو مکمل طور پر روکنے کے لیے مضبوط نفاذ اور نگرانی کا انتظام قائم کیا جانا چاہیے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ اشونی کمار نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ محکمہ بی آئی ایس اے جی۔ این کے تعاون سے آئی ایم ایس ایس کو اپ گریڈ کرنے پر فعال طور پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شعبے کو موثر طریقے سے منظم کرنے

پہلا ون ڈے میچ: بنگلہ ٹائیگرز کا قہر : پاکستان کو عبرت ناک شکست

میرپور، 11 مارچ (یواین آئی) ڈھاکہ کے میدان پر آج وہ ہوا جس کا تصور بھی کسی پاکستانی کرکٹ فین نے نہیں کیا تھا۔ بنگلہ دیش نے پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان کو 8 وکٹوں سے روند دیا۔ میزبان ٹیم نے 115 رنز کا معمولی ہدف محض 16 ویں اوور کی پہلی گیند پر حاصل کر کے پاکستانی بالنگ لائن کی دھجیاں اڑا دیں۔ 115 رنز کے تعاقب میں بنگلہ دیشی اوپنر تنزید حسن نے پاکستانی بالرز کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے صرف 67 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ کپتان نجم الحسین شنٹو نے بھی 27 رنز کا حصہ ڈالا۔ پاکستان کے اسٹار بالر شاہین شاہ آفریدی اور محمد وسیم صرف ایک ایک وکٹ حاصل کر پائے، لیکن وہ بنگلہ دیشی بیٹرز کی جارحیت کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہے۔ آج کا دن ریکارڈ بکس میں پاکستان کے لیے ایک بدنما داغ بن گیا ہے۔ پوری پاکستانی ٹیم 114 رنز پر ڈھیر ہوگئی، جو کہ ون ڈے کرکٹ میں بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کا اب تک کا کم ترین اسکور ہے۔ ناہید رانا کی تباہ کن بالنگ (24 رنز کے عوض 5 وکٹیں) نے پاکستانی بیٹنگ کی بنیادیں ہلا دیں۔ مہدی حسن میراز نے 3 وکٹیں لے کر رہی سہی کسر پوری کردی۔ میچ کے آغاز پر کپتان شاہین شاہ آفریدی پر اعتماد دکھائی دے رہے تھے اور ان کا ماننا تھا کہ اس پچ پر 270 سے 280 رنز کا ہدف اچھا ہوگا، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس نکلی۔ پاکستان کے چار ڈیبیو کرنے والے کھلاڑیوں (صاحبزادہ فرحان، معاذ صداقت، شامل حسین اور عبدالصمد) کے لیے یہ آغاز کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا۔ جہاں پوری ٹیم تاش کے پتوں کی طرح بکھر رہی تھی، وہاں صرف فہیم اشرف نے 37 رنز بنا کر کچھ مزاحمت دکھائی۔ ان کی اننگز میں 6 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا، لیکن دوسرے کنارے پر انہیں کسی کا ساتھ میسر نہ آیا۔ ڈیبیو کرنے والے شامل حسین 4، محمد رضوان 10 اور سلمان علی آغا 5 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ حسین طلعت اور کپتان شاہین شاہ آفریدی 4، 4 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے جبکہ ڈیبیو کرنے والے عبدالصمد اور فاسٹ بولر محمد وسیم بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ یاد رہے کہ صاحبزادہ فرحان، معاذ صداقت، شامل حسین اور عبدالصمد اپنے کیریئر کا پہلا ون ڈے میچ کھیل رہے ہیں، صاحبزادہ فرحان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں بھی ٹاپ اسکورر رہ چکے ہیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے ناہید حسین نے شاندار باؤلنگ کی اور 7 اوورز میں 25 رنز دے کر 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ دوسری جانب سیریز کا دوسرا اور تیسرا میچ بالترتیب 13 اور 15 مارچ کو ہوگا۔ سیریز کے تمام میچز ڈھاکہ کے معروف شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔

مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران کے باعث سفری انتظامات غیر معمولی طور پر پیچیدہ ہوئے: آئی سی سی

دبئی، 11 مارچ (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا کہنا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی بعض ٹیموں کے کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کی وطن واپسی میں تاخیر مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران اور اس کے نتیجے میں بین الاقوامی فضائی سفر میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ہوئی ہے۔ آئی سی سی کے جاری کیے گئے بیان کے مطابق خطے میں فضائی حدود کی بندش، میزائل وارننگز، پروازوں کے راستوں میں تبدیلی اور کمرشل و چارٹر پروازوں کی اچانک منسوخی یا ری شیڈولنگ کے باعث سفری انتظامات غیر معمولی طور پر پیچیدہ ہوگئے ہیں۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ یہ تمام عوامل اس کے کنٹرول سے باہر ہیں جس کے باعث ٹیموں کی واپسی میں تاخیر ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ آئی سی سی متاثرہ ٹیموں کی جلد اور محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایئر لائنز، چارٹر آپریٹرز، ایئر پورٹ حکام اور مختلف ممالک کے سرکاری اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق موجودہ انتظامات کے تحت جنوبی افریقہ کا دستہ آج رات وطن واپسی کا سفر شروع کرے گا اور توقع ہے کہ آئندہ 36 گھنٹوں کے اندر تمام ارکان روانہ ہو جائیں گے۔ اسی طرح ویسٹ انڈیز کے 9 ارکان پہلے ہی کیریبین کے لیے روانہ ہو چکے ہیں جبکہ باقی 16 ارکان آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ہندوستان سے روانہ ہونے والی پروازوں میں سوار ہوں گے۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ ان فیصلوں کا مقصد صرف کھلاڑیوں اور دیگر افراد کی حفاظت، سفری امکانات اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والے ایسے تاثرات درست نہیں جن میں کہا جا رہا ہے کہ سفری انتظامات میں کسی قسم کی ترجیح یا امتیاز برتا جا رہا ہے۔

اماراتی ڈرائیور آمنہ القبیصی کی پورشے کیریرا کپ ایشیا میں تاریخی انٹری

دبئی، 11 مارچ (یواین آئی) متحدہ عرب امارات کی 25 سالہ خاتون ریسر آمنہ القبیصی رواں ہفتے شنگھائی انٹرنیشنل سرکٹ میں ریسنگ کی تاریخ رقم کرنے جا رہی ہیں۔ وہ پورشے کیریرا کپ ایشیا کے 'پرو کلاس' میں مقابلہ کرنے والی پہلی خاتون ڈرائیور بن جائیں گی۔ سیزن کا آغاز 13 سے 15 مارچ تک شنگھائی میں ہوگا، جہاں یہ ریس فارمولا ون چائنیز گرینڈ پری کے سپورٹ ایونٹ کے طور پر منعقد کی جائے گی۔ آمنہ کا مقابلہ ایشیا بھر کے 30 ماہر ڈرائیورز سے ہوگا جو یکساں پورشے 911 GT3 کپ کاریں استعمال کریں گے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ انتخابات 2025: بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم

ڈھاکہ، 11 مارچ (یواین آئی) بنگلہ دیش کونسل آف اسپورٹس (این ایس سی) نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے 2025 میں ہونے والے انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی اور بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات کے لیے 5 رکنی آزاد انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ تحقیقات کا یہ فیصلہ اسٹار کرکٹر تمیم اقبال کی جانب سے گزشتہ دنوں کی گئی ایک باضابطہ درخواست کے بعد سامنے آیا ہے۔ تمیم اقبال نے دعویٰ کیا تھا کہ ڈھاکہ کے 76 میں سے 50 کلبوں نے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوال اٹھاتے ہوئے تحقیقات کی حمایت کی ہے۔ کونسلرز کی نامزدگی، ایڈہاک کمیٹیوں کی تشکیل اور حکام کی جانب سے اختیارات کے غلط استعمال پر شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا۔ نیشنل اسپورٹس کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد دولت الزماں خان کے دستخط شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج اے کے ایم اسد الزماں اس کمیٹی کی قیادت کریں گے۔ کمیٹی میں وزارت کھیل کے ایڈیشنل سیکریٹری، پولیس حکام، سینئر اسپورٹس جرنلسٹ اور سپریم کورٹ کے ایڈووکیٹ شامل ہیں۔ کمیٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی رپورٹ 15 ورکنگ ڈیز کے اندر وزیر برائے نوجوانان و کھیل کو پیش کرے۔ تحقیقاتی کمیٹی کو وسیع اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ مستقبل میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیٹی تمام متعلقہ دستاویزات اور ثبوت اکٹھے کرے گی اور ذمہ دار افراد کے بیانات قلمبند کرے گی۔ یہ جائزہ لیا جائے گا کہ آیا کونسلرز کی نامزدگی بی سی بی کے آئین اور مروجہ قوانین کے مطابق تھی یا نہیں۔ کمیٹی ضرورت پڑنے پر ماہرین کی مدد لینے اور متعلقہ کلبوں سے جواب طلبی کرنے کی بھی مجاز ہوگی۔

نیوزی لینڈ کی نظریں اب 2028 کے ورلڈ کپ پر شکست کے زخم بھرنے کی تیاری

ویلنگٹن، 11 مارچ (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں کے ہاتھوں شکست کے بعد، نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم نے مایوسی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اپنی تمام تر توجہ 2028 کے عالمی میلے پر مرکوز کر دی ہے۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی مشترکہ طور پر آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کریں گے۔ اپنے ہوم گراؤنڈز پر کھیلنے کا موقع کیوی ٹیم کے لیے ایک سنہری موقع ثابت ہو سکتا ہے، جس کے لیے تیاریاں ابھی سے شروع کر دی گئی ہیں۔ نیوزی لینڈ کے کوچ روب والٹر نے ٹیم کے مستقبل کے حوالے سے حوصلہ افزا بیان دیتے ہوئے کہا فائنل ہارنے کے باوجود نوجوان کھلاڑیوں میں کامیابی کی بھوک برقرار ہے۔ نیوزی لینڈ کے کوچ روب والٹر نے ٹیم کے مستقبل کے حوالے سے حوصلہ افزا بیان دیتے ہوئے کہا فائنل ہارنے کے باوجود نوجوان کھلاڑیوں میں کامیابی کی بھوک برقرار ہے۔ ٹیم نے 2028 کے ایڈیشن میں خطاب جیتنے کے لیے سخت محنت کا آغاز کر دیا ہے۔ فائنل تک رسائی ایک بڑا سنگ میل تھا، لیکن ٹائٹل نہ جیت پانا ایک تلخ و شیریں تجربہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 11 برسوں کے دوران نیوزی لینڈ کی ٹیم محدود اوورز کے ورلڈ کپ فائنلز میں چوتھی بار شکست کا سامنا کر چکی ہے۔ 2026 کے فائنل میں ہندوستان کے خلاف ناقص کارکردگی نے شائقین کو مایوس تو کیا، لیکن انتظامیہ اب اس ریکارڈ کو بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: آئی سی سی نے اربوں روپے کی انعامی رقم تقسیم کر دی

دبئی، 11 مارچ (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں شریک تمام 20 ٹیموں کے لیے مجموعی طور پر 11.25 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 1 ارب 39 کروڑ ہندوستانی روپے) کی خطیر انعامی رقم کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ ہندوستان ایونٹ کی تاریخ میں اپنا ٹائٹل برقرار رکھنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے، جس کے باعث اس پر انعامی رقم کی برسات ہوئی ہے۔ ہندوستان (فاتح): 2,639,423 ڈالر (تقریباً 24.28 کروڑ روپے) نیوزی لینڈ (رنر اپ): 1,422,692 ڈالر (تقریباً 13.08 کروڑ روپے) (سیمی فائنلسٹ جنوبی افریقہ نے $1,005,577 (9,24,89,855 روپے) اور انگلینڈ نے $974,423 (8,96,49,741 روپے) حاصل کیے۔ اس کے علاوہ ویسٹ انڈیز کو 538,269 ڈالر (4,95,19,222 روپے)، پاکستان کو 522,692 ڈالر (4,80,86,182 روپے)، زمبابوے کو 491,538 ڈالر (4,52,20,103 روپے)، سری لنکا کو 695، 692 روپے (4,80,86,182 روپے) ملیں گے۔ 4,37,87,155، افغانستان کو $309,808 (2,85,01,248 روپے) ملیں گے، آسٹریلیا کو $309,808 (2,85,01,248 روپے)، امریکہ کو $278,654 (2,56,35,189 روپے)، آئرلینڈ کو 721، 189 ڈالر ملیں گے 2,49,98,298، اٹلی کو $256,154 (2,35,62,748 روپے)، نیدرلینڈ کو $256,154 (2,35,62,748 روپے)، متحدہ عرب امارات (UAE) کو $256,154 (2,35,62,748 روپے)، نیپال کو ملے۔ $256,154 ($ 2,62,53,254)، کینیڈا کو $225,000 (2,06,92,575 روپے)، نمیبیا کو $225,000 (2,06,92,575 روپے) اور عمان کو $225,000 (2,06,92,575 روپے) ملے۔

ورلڈ کپ 2026 میں کامیابی کا راز: سوریہ کمار یادو نے پردے کے پیچھے کی کہانیاں سنا دیں

نئی دہلی، 11 مارچ (یواین آئی) ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو (اسکائی) نے انکشاف کیا ہے کہ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کی تاریخی فتح محض اتفاق نہیں تھی، بلکہ اس کے پیچھے ٹیم کا اتحاد، باہمی اعتماد اور کھلاڑیوں کی جذباتی وابستگی شامل تھی۔ سوریا کمار یادو نے جیو اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے ٹیم کے اہم ارکین کے ساتھ ہونے والی دلچسپ گفتگو کا تذکرہ کیا۔ سوریہ نے بتایا کہ جب انہوں نے سراج کو فون کر کے بتایا کہ وہ ہرشیت رانا کی جگہ ٹیم میں شامل ہیں، تو سراج کا پہلا ردعمل حیرت اور خوشی کا ملا جلا تھا، انہیں لگا جیسے کوئی مذاق ہو رہا ہو۔ سلیکشن میٹنگ سے قبل جب ایشان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ورلڈ کپ جتوانے میں مدد کریں گے، تو انہوں نے صرف اتنا کہا، "بھیا، بس مجھ پر بھروسہ رکھیں۔ "سوریہ کے مطابق رنکو نے ٹورنامنٹ کے دوران فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ "بس مجھے بتائیں کہ میں ٹیم کے لیے کیا کر سکتا ہوں۔" کپتان نے اسٹار بالر جسپریت بمراہ کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے انہیں "قومی خزانہ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بمراہ جانتے ہیں کہ وہ دنیا کے بہترین بالر ہیں، لیکن اس کے باوجود وہ اپنی محنت اور کردار میں کبھی کمی نہیں آنے دیتے۔ بطور کپتان اپنی سب سے بڑی مشکل کا تذکرہ کرتے ہوئے سوریہ نے کہا کہ ان کھلاڑیوں کو ذہنی طور پر تیار رکھنا سب سے مشکل کام تھا جو پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں تھے۔ انہوں نے ان کھلاڑیوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارا تاکہ وہ کسی بھی وقت میدان میں اترنے کے لیے 'سوئچ آن' رہیں۔

سوئس اوپن 2026: ساتوک اور چراغ اگلے مرحلے میں، گایتری اور ٹریسا انجری کے باعث باہر

باسل (سوئٹزرلینڈ)۔ 11 مارچ (یواین آئی) ہندوستانی اسٹار جوڑی ساتوک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے سنگاپور کے مدمقابل کو شکست دے کر سوئس اوپن 2026 کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ دوسری جانب، خواتین کے ڈبلز میں ہندوستان کو اس وقت دھچکا لگا جب گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ ورلڈ رینکنگ میں چوتھے نمبر پر موجود ایشین گیمز چیمپئن ساتوک اور چراغ کو سنگاپور کے جوڑے اینگ کیٹ ویزلی اور جونسو کے کوبو کے خلاف جیت کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگانا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی نے 21-19 اور 21-19 کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ دونوں گیمز میں ایک موقع پر اسکور 19-19 سے برابر تھا، لیکن ہندوستانی جوڑی نے اہم لمحات میں بہترین کھیل پیش کر کے 40 منٹ میں میچ اپنے نام کر لیا۔ ٹاپ سیڈ ہندوستانی جوڑی کا سامنا اب دوسرے راؤنڈ میں جاپان کے ہیروکی اوکامورا اور کیوہی یاماشیتا سے ہوگا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی تائی پے کی جوڑی کے خلاف پہلے گیم میں 7-13 سے پیچھے تھیں جب انجری کے باعث انہیں میچ چھوڑنا پڑا۔ ہری ہرن امسکارونن اور ایم آر ارجن کی جوڑی نے بھی شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے چینی تائی پے کی جوڑی کو 21-16 اور 24-22 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ "انگلینڈ اوپن کے ابتدائی راؤنڈ میں باہر ہونے کے بعد، ساتوک اور چراغ کی اس جیت نے ہندوستانی کیمپ میں نئی امیدیں پیدا کر دی ہیں۔

لاہور کے قذافی اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ : پی سی بی نے درخواستیں طلب کر لیں

لاہور، 11 مارچ (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے لاہور کے تاریخی قذافی اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کے لیے باضابطہ اقدامات کا آغاز کر دیا ہے، جس کے لیے دلچسپی رکھنے والے اداروں اور افراد سے تجاویز مانگ لی گئی ہیں۔ پی سی بی نے اسٹیڈیم کے نئے نام کے لیے 'نیمنگ رائٹس' جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خواہش مند پارٹیاں اپنی تجاویز اور پروپوزل 24 مارچ 2026 تک جمع کرا سکتی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد اسٹیڈیم کے تجارتی حقوق کے ذریعے ریونیو میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ اسٹیڈیم کا نام بدلنے کی کوشش کی گئی ہو۔ پی سی بی نے ماضی میں بھی اس حوالے سے ٹینڈر جاری کیا تھا۔ ایک نجی بینک کے ساتھ بات چیت آخری مراحل میں تھی، تاہم دونوں فریقین کے درمیان مکمل اتفاق نہ ہونے کے باعث معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا تھا۔

بابر اعظم کا بڑا فیصلہ : کرکٹ سے عارضی کنارہ کشی

لاہور، 11 مارچ (یواین آئی) پاکستان کرکٹ کے افق سے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے ! اسٹار بیٹر اور سابق کپتان بابر اعظم نے قومی ٹیم مینجمنٹ کی ہدایت پر کرکٹ سے عارضی وقفہ لینے کا بڑا فیصلہ کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بابر اعظم اب جاری نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں ایکشن میں نظر نہیں آئیں گے، جس سے ان کے مداحوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ باوثوق ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹیم مینجمنٹ نے بابر اعظم کو ذہنی اور جسمانی طور پر تازہ دم ہونے کے لیے آرام کا مشورہ دیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں اس ٹورنامنٹ میں شرکت کی ہدایت جاری نہیں کی گئی۔ بابر اعظم نے اپنی ٹیم لاہور وائٹس کو باقاعدہ طور پر اپنی عدم دستیابی سے آگاہ کر دیا ہے، جس کے بعد اب وہ اس ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ یہ وقفہ محض آرام کے لیے نہیں ہے، بلکہ بابر اعظم ایک بڑے مقصد پر کام کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق بابر اعظم نے اپنی پرانی بیٹنگ تکنیک کو بحال کرنے کے لیے انفرادی کوچز کے ساتھ نیٹس میں سخت ٹریننگ شروع کر دی ہے۔ وہ اپنی بیٹنگ کی ان خامیوں کو دور کرنے کے لیے کوشاں ہیں جو حالیہ میچوں میں سامنے آئی تھیں۔ ان کا تمام تر فوکس اب اپنی تکنیک کو دوبارہ مؤثر بنا کر میدان میں دھماکے دار واپسی کرنا ہے۔

رونالڈو اور النصر کے دبئی میچز کی نئی تاریخوں کا اعلان

دبئی، 11 مارچ (یواین آئی) ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال کے باعث ملتوی ہونے والے اے ایف سی چیمپئنز لیگ ٹو کے کوارٹر فائنل میچز کا نیا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ النصر اور اماراتی کلب 'الوصل' کے درمیان یہ مقابلے اب اپریل میں ہوں گے۔ پہلے یہ مقابلے 4 اور 11 مارچ کو طے تھے، تاہم اب نئے شیڈول کے مطابق پہلا لیگ منگل، 7 اپریل کو دبئی کے زعبیل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا لیگ منگل، 14 اپریل کو ریاض کے الاول پارک میں منعقد ہوگا۔ فروری کے آخر میں ال فیہا کے خلاف میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہونے والے کرسٹیانو رونالڈو کے لیے یہ ری شیڈولنگ خوش آئند ثابت ہوئی ہے۔ 41 سالہ اسٹار فٹ بالر کو 2 سے 4 ہفتوں کے آرام کا مشورہ دیا گیا تھا۔ میچز کی تاریخیں آگے بڑھنے سے اب قوی امکان ہے کہ وہ الوصل کے خلاف دونوں میچوں کے لیے مکمل فٹ اور دستیاب ہوں گے۔ اگرچہ النصر کی بنیادی توجہ سعودی پرو لیگ پر مرکوز رہی ہے، لیکن ٹورنامنٹ کے آخری مراحل میں پہنچنے کے بعد کلب اب اپنی پہلی باضابطہ ٹرافی جیتنے کے لیے پرعزم ہے۔ رونالڈو کی موجودگی ٹیم کے لیے کلیدی ثابت ہو سکتی ہے، خاص طور پر جب وہ آئندہ فیفا ورلڈ کپ کے لیے پرتگال کی ٹیم میں اپنی جگہ مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایٹلیٹکو میڈرڈ نے ٹوٹنہم کی چیمپئنز لیگ کی بدترین کارکردگی کا بھرپور فائدہ اٹھا لیا

میڈرڈ، 11 مارچ (یواین آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ کے راؤنڈ آف 16 کے پہلے مرحلے میں ایٹلیٹکو میڈرڈ نے ٹوٹنہم ہاٹ اسپر کو عبرت ناک شکست دیتے ہوئے 5-2 سے کامیابی حاصل کر لی۔ ہسپانوی دارالحکومت میڈرڈ میں کھیلے گئے اس میچ میں انگلش کلب کی دفاعی لائن اور گول کیپر کی سنگین غلطیوں نے ایٹلیٹکو کے لیے جیت کی راہ ہموار کی۔ ٹوٹنہم کے لیے یہ مقابلہ کسی ڈراؤنے خواب سے کم ثابت نہ ہوا، جہاں کھیل کے ابتدائی 22 منٹ کے اندر ہی وہ 0-4 کے خسارے میں جا چکے تھے۔ ایٹلیٹکو میڈرڈ کی جانب سے جولین الواریز نے دو گول داغے، جبکہ مارکوس لورینٹے، انتوائن گریزمین اور رابن لی نارمنڈ نے ایک ایک بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ ٹوٹنہم کے عبوری کوچ ایگور ٹیوڈر نے تجربہ کار گول کیپر وکاریو کی جگہ 22 سالہ اینٹونن کینسکی کو میدان میں اتارا، لیکن یہ فیصلہ الٹا پڑ گیا۔ کینسکی کی غلطیوں کی بدولت ایٹلیٹکو نے ابتدائی منٹوں میں ہی برتری حاصل کر لی۔ کھیل کے 6 ویں منٹ میں لورینٹے نے پہلا گول کیا، جس کے بعد گریزمین اور الواریز نے یکے بعد دیگرے گول کر کے اسکور 0-3 کر دیا۔ محض 17 منٹ بعد کینسکی کو میدان سے باہر بلا کر وکاریو کو لایا گیا، لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور لی نارمنڈ نے چوتھا گول کر کے ٹوٹنہم کی کمر توڑ دی۔ اگرچہ پیڈرو پورو اور ڈومینک سولانکے نے گول کر کے خسارہ کم کرنے کی کوشش کی اور دوسرے مرحلے کے لیے امید کی ایک موہوم سی کرن برقرار رکھی، لیکن مجموعی طور پر ٹوٹنہم کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ "ٹوٹنہم کو تمام مقابلوں میں مسلسل چھٹی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور فی الحال ان کی تمام تر توجہ پریمیئر لیگ میں ریلیگیشن (نچلے درجے میں جانے) سے بچنے پر مرکوز ہے۔

امریکہ بین الاقوامی قواعد پر مبنی نظام کو چیلنج کر رہا ہے، یورپی یونین کونسل

دنیا ایک نئی جیو پولیٹیکل حقیقت میں داخل ہو رہی ہے

برسیلز، 11 مارچ (یو این آئی) یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا نے کہا ہے کہ متحدہ امریکہ بین الاقوامی قواعد و ضوابط پر مبنی نظام کو چیلنج کر رہا ہے اور خبردار کیا کہ بڑھتی ہوئی جیو پولیٹیکل کشمکش بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر قائم عالمی نظام کو کمزور کر رہی ہیں۔ منگل کو برسیلز میں یورپی یونین سفیروں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کوستا نے کہا کہ دنیا ایک نئی جیو پولیٹیکل حقیقت میں داخل ہو رہی ہے جہاں بڑی طاقتیں عالمی معیارات کو بڑھتی ہوئی شدت کے ساتھ آزما رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس نئی حقیقت سے واقف ہیں، ایک ایسی حقیقت جس میں روس امن کی خلاف ورزی کرتا ہے، چین تجارت میں خلل ڈالتا ہے اور امریکہ بین الاقوامی قواعد وضوابط پر مبنی نظام کو چیلنج کرتا ہے۔" کوستا نے کہا کہ یورپی یونین کو اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون میں درج اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مفاد میں ہے کہ دنیا قواعد پر مبنی اور تعاون پر مبنی رہے اور دنیا کو مزید ٹکڑوں میں بٹنے سے بچایا جائے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ ابھرنے والی کثیر القطبی دنیا کے لیے مضبوط

کثیر الطرفہ تعاون کی ضرورت ہے، نہ کہ اس طرح کے اثر و رسوخ کے حلقوں کی طرف واپسی جہاں طاقت کی سیاست بین الاقوامی قانون کی جگہ لے لے۔ کوستا نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا بھی تذکرہ کیا، احتیاط کا مطالبہ کیا اور مزید تشدد کی وارننگ دی، جبکہ شہریوں کے تحفظ اور جوہری سلامتی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ یورپی یونین کے رہنما نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی جیسے خلل پڑنے سے عالمی معیشت پر نمایاں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کوستا نے حالیہ حملوں کے باعث ایران میں پیدا ہونے والے تنازع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اب تک، اس جنگ میں صرف ایک فاتح ہے اور وہ ہے روس۔ انہوں نے کہا کہ جب توانائی کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو یہ (روس) یوکرین کے خلاف اپنی جنگ کے لیے نئے وسائل حاصل کر لیتا ہے۔" کوستا نے مزید کہا کہ یہ ان عسکری صلاحیتوں کے رخ موڑنے سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

لبنان پر اسرائیلی حملوں میں 7 لاکھ افراد بے گھر اور 84 بچے جاں بحق: اقوام متحدہ

ملک بھر میں بڑے پیمانے پر زندگیاں مفلوج

اقوام متحدہ، 11 مارچ (یو این آئی) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ لبنان پر اسرائیلی حملوں میں 7 لاکھ افراد بے گھر اور 84 بچے جاں بحق ہو گئے۔ مشرق وسطیٰ کی وسیع جنگ کے دوران لبنان میں انسانی بحران مزید گہرا ہو گیا ہے جس میں 84 بچے ہلاک اور 667000 سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے ہیں اور ملک بھر میں بڑے پیمانے پر زندگیاں مفلوج ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق لبنان کو اس مہینے ایران کے خلاف امریکی اسرائیلی جنگ میں گھسیٹا گیا جب ایران

کے حمایت یافتہ لبنانی عسکریت پسند گروپ حزب اللہ نے اسرائیل پر راکٹ اور ڈرون داغے، جس کے جواب میں ملک بھر میں شدید بمباری کی گئی۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس جنگ میں اب تک مجموعی طور پر 486 افراد ہلاک اور 1313 زخمی ہو چکے ہیں جن میں سے 259 بچے ہیں۔ لبنان میں ڈبلیو ایچ او کے نمائندے عبدناصر ابوبکر نے کہا کہ یہ صرف سات دن کا تنازعہ ہے، اور ہم پہلے ہی دیکھ رہے ہیں کہ تقریباً 100 بچے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس بچوں کی زیادہ تعداد ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ زیادہ تر حملے جو ہم دیکھ رہے ہیں، یہ شہری مراکز ہیں، جیسے بیروت میں کیے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے فضائی حملے جسے وہ کہتے ہیں کہ حزب اللہ کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا رہے ہیں دراصل وہ شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی نے کہا کہ لبنان میں نقل مکانی کی موجودہ شرح حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان 2023-24 کی جنگ کے دوران دیکھی گئی سطح سے کہیں زیادہ ہے۔ اس تنازع کے دوران لبنان میں 886,000 افراد بے گھر ہوئے جبکہ کئی ہزار افراد کو اسرائیلیوں کو لبنان کی سرحد کے قریب شمالی قصبوں سے نکالا گیا۔

برطانوی ارکان پارلیمنٹ نے اسرائیل کے قیام کی

راہ ہموار کرنے پر برطانیہ سے معافی مانگنے کا مطالبہ کر دیا

لندن، 11 مارچ (یو این آئی) کئی برطانوی ارکان پارلیمنٹ نے اسرائیل کے قیام کی راہ ہموار کرنے پر حکومت برطانیہ سے معافی مانگنے کا مطالبہ کر دیا۔

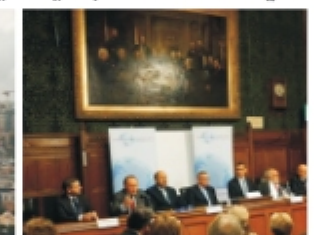

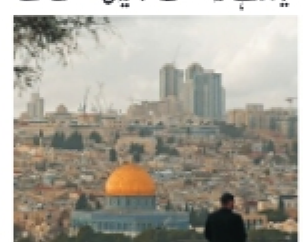

وزیراعظم کیئر اسٹارمر کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ 1916 کے بالفور معاہدے کے نتائج آج سامنے آرہے ہیں، اسی معاہدے سے 1948 میں فلسطینیوں کا قتل عام ہوا اور اسرائیل وجود میں آیا۔ خط پر 45 سے زائد برطانوی ارکان پارلیمنٹ اور لارڈز نے دستخط کیے ہیں۔ یاد رہے کہ سلطنت عثمانیہ کی شکست کے بعد برطانیہ نے 1948 تک فلسطین پر حکومت کی تھی۔ برطانیہ کی مختلف حکومتیں اُس دور کے ریکارڈ کو تسلیم کرنے اور معافی مانگنے سے انکار کرتی آئی ہیں۔

ریلائنس انڈسٹریز 300 ارب ڈالر کی آئل ریفائنری میں شراکت دار ہوگی: ٹرمپ

یہ 300 ارب ڈالر کا تاریخی معاہدہ ہے، جو امریکی تاریخ کا سب سے بڑا ہے

واشنگٹن، 11 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ملک میں 50 سالوں میں پہلی بار تعمیر ہونے والی 300 ارب ڈالر کی آئل ریفائنری میں ہندوستان کا ریلائنس انڈسٹریز گروپ شراکت دار بنے گا۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے یہ معلومات اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس زبردست سرمایہ کاری کے لیے ہندوستان میں ہمارے شراکت دار اور ہندوستان کی سب سے بڑی نجی توانائی کمپنی، ریلائنس کا شکریہ۔" مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا، "آج، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ امریکہ فرسٹ ریفائننگ 50 سالوں میں پہلی نئی امریکی آئل ریفائنری براونز ویلے، ٹیکساس میں شروع کر رہی

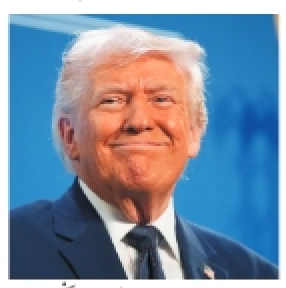

ہے۔ یہ 300 ارب ڈالر کا تاریخی معاہدہ ہے، جو امریکی تاریخ کا سب سے بڑا، امریکی عوام، توانائی اور جنوبی ٹیکساس کے لوگوں کے لیے نوید ہے۔" انہوں نے مزید کہا: ہمارے امریکہ فرسٹ ایجنڈے، اجازت ناموں کو آسان بنانے اور ٹیکس کو کم کرنے کی وجہ سے یہ ممکن ہوا ہے کہ ہمارے ملک میں اربوں ڈالر کے سودے واپس آرہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ براونز ویلے پورٹ پر نئی ریفائنری سے امریکی مارکیٹ کو فروغ ملے گا، اس کی قومی سلامتی مضبوط ہوگی، امریکی توانائی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا، اور اربوں ڈالر کے اقتصادی فوائد مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ ریفائنری دنیا کی سب سے صاف ستھری ہوگی۔ ریلائنس انڈسٹریز نے ابھی تک اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

ٹرمپ کو ایرانیوں کا پتہ ہی نہیں اس لیے ہتھیار ڈالنے کی بات کر رہے ہیں: ایرانی مشیر خارجہ

مشرقِ وسطیٰ سے ایک لیٹر تیل بھی گزرنے نہیں دیں گے: پاسدارانِ انقلاب

تہران، 11 مارچ (یو این آئی) ایرانی مشیر خارجہ کمال خرازی کا کہنا ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایرانیوں کے بارے میں پتہ ہی نہیں ہے اس لیے ہتھیار ڈالنے کی بات کر رہے ہیں۔ امریکی اخباری سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کمال خرازی نے کہا کہ لمبی جنگ کی صلاحیت نہ ہونے کی بات امریکی پروپیگنڈا ہے، ٹرمپ کو ایرانیوں کا پتہ نہیں ہے اس لیے ہتھیار ڈالنے کی بات کر رہے ہیں، ایران اپنے ہتھیار ایران ہی میں تیار کرتا ہے، امپورٹ نہیں کرتا، پرعزم ایرانی افواج طویل عرصے جنگ لڑنے کی صلاحیت

رکھتی ہیں۔ کمال خرازی نے مزید کہا کہ 500 سالہ ایرانی تہذیب اور ثقافت سے لیس ایرانیوں کو شیعہ نظریے اور اسلامی تصوف سے مضبوطی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کی گنجائش ختم ہو چکی، موجودہ محاذ آرائی ایران کے وجود کے لیے خطرہ ہے، ایران کو پوری طاقت کے ساتھ جواب دینا ہوگا۔ دوسری جانب ایران کی نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری جنرل علی لاریجانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ عاشور سے محبت کرنے والی قوم کو کھوکھلی دھمکیوں سے خوف زدہ نہیں کیا جاسکتا۔ ادھر پاسداران انقلاب نے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا مشرقِ وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب اور وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سخت ترین موقف اپناتے ہوئے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔

ایران: 3 گھنٹے تک طاقتور میزائلوں سے امریکی و اسرائیلی اہداف پر حملے

اسرائیل اور امریکا نے ایران میں متعدد مقامات پر بمباری کی، ایران کا خطے میں اقتصادی مراکز اور بینکوں کو ہدف بنانے کا اعلان

تہران، 11 مارچ (یو این آئی) پاسداران انقلاب نے اعلان کیا کہ اس نے آپریشن وعدہ صادق 4 کے تحت امریکی اور صہیونی اہداف کے خلاف حملوں کی نئی لہر کا آغاز کر دیا۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ آپریشن وعدہ صادق 4 کی 37 ویں لہر کے تحت تین گھنٹے تک مسلسل میزائل حملے کیے گئے۔ بیان کے مطابق حملوں میں عراق کے شہر اربیل، بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ کے ہیڈ کوارٹر اور اسرائیل کے شہر تل ابیب میں فوجی مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ آئی آر جی سی کے مطابق جنوبی تل ابیب میں واقع سیٹلائٹ مواصلاتی مرکز کو دوسری بار نشانہ بنایا گیا جبکہ مقبوضہ بندرگاہ حیفہ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ حملوں میں خیبر شکن، قدر اور خرم شہر میزائل استعمال کیے گئے، ان میزائلوں میں متعدد وار ہیڈز نصب تھے جبکہ قدر میزائل کے وار ہیڈ کا وزن تقریباً ایک ٹن بتایا گیا ہے۔ آئی آر جی سی کے مطابق آپریشن وعدہ صادق 4 گزشتہ ماہ اس وقت شروع کیا گیا تھا جب

امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں شروع کیں۔ ادھر روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے ایران کے شہر اصفہان پر حملوں میں قونصل خانے کی عمارت کو نقصان پہنچنے کی تصدیق کر دی۔

یورپی یونین: مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کا درجہ "ناقابل قبول" ہے

برسلز/11مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین نے مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کے درجے کو ناقابل قبول "قرار دیا اور فلسطینی شہریوں پر اضافی حملوں کے سد باب کے لیے اسرائیلی حکام سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ یورپی یونین کے ایک ترجمان نے کل بروز منگل جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 28 فروری سے غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں کے نتیجے میں چھ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق اس تشدد نے متعدد برادریوں کو متاثر کیا، املاک کو نقصان پہنچایا، روزگار کے ذرائع ختم کر دیے اور مکینوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا ہے۔ یورپی یونین نے اسرائیلی حکام پر زور دیا ہے کہ مزید حملوں کو روکنے اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور مؤثر کارروائی " کی جائے۔ ایسی کارروائیوں کو سزا سے بری رکھنا تشدد کو بھڑکا سکتا ہے۔ یورپی یونین نے اسرائیل سے بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنے اور مقبوضہ علاقے میں فلسطینی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ 8 اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی تشدد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ علاقے میں اسرائیلی فوج اور غیر قانونی ہجرت اور غیر قانونی رہائشی بستیوں کی توسیع پر منتج ہو رہے ہیں۔ حملوں کے

اسرائیلی آبادکاروں کے حملے فلسطینیوں کے قتل، غیر قانونی گرفتاریوں، املاک کی تباہی، گھروں کے انہدام، جبری دوران کم از کم 1,121 فلسطینیوں کو قتل اور 11,700 کو زخمی کیا جا چکا ہے۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی؛ نیتن یاہو اپنے منطقی انجام کے بہت نزدیک پہنچ گئے

اسرائیلی وزیراعظم نے کرپشن کیسز میں صدارتی معافی کے لیے درخواست دی تھی

اسرائیل کی وزارتِ انصاف کے پارڈن ڈپارٹمنٹ نے وزیراعظم نیتن یاہو کو کرپشن کیسز میں صدارتی معافی دینے کی سفارش نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عبرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارتِ انصاف کے پارڈن ڈپارٹمنٹ نے اپنی قانونی رائے مکمل کرنے کے بعد اسے اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کو بھیج دی۔ یہ دستاویز وزیر انصاف کی ہدایت پر وزیر ثقافت و ورثہ کو دی گئی ہے جو صدارتی دفتر تک باضابطہ کارروائی مکمل کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق وزارت انصاف کے پارڈن ڈپارٹمنٹ نے اپنی رائے میں کہا ہے کہ وزیراعظم کی معافی کی درخواست قانونی تقاضوں پر پوری نہیں اترتی اس لیے معافی دینا مشکل ہوگا۔ خیال ہے کہ نیتن یاہو کے خلاف مقدمہ ابھی زیرِ سماعت ہے اور انہیں

ابھی تک کسی جرم میں سزا نہیں سنائی گئی۔ علاوہ اسرائیلی وزیراعظم نے اپنی معافی کی درخواست میں نہ تو جرم کا اعتراف کیا ہے اور نہ ہی کسی قسم کے پچھتاوے کا اظہار کیا ہے جو قبل از وقت معافی کے لیے اہم شرط سمجھی جاتی ہے۔ اسرائیل کی ہائی کورٹ پہلے ہی یہ قرار دے چکی ہے کہ کسی شخص کو سزا سے پہلے بھی معافی دی جاسکتی ہے لیکن اس کے لیے شرط ہے کہ درخواست گزار اپنے جرم کا اعتراف کرے۔ ادھر امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اسرائیلی صدر پر نیتن یاہو کو معافی دینے کے لیے دباؤ ڈالنے کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ تاہم صدر اسحاق ہرزوگ نے واضح کر دیا تھا کہ وہ اس معاملے پر فیصلہ کسی بیرونی دباؤ کے بغیر اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کریں گے۔

دبئی ایئرپورٹ کے قریب ڈرون گرنے سے 4 افراد زخمی

دبئی، 11 مارچ (یو این آئی) دبئی ایئرپورٹ کے قریب ڈرون گرنے سے 4 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ دبئی میڈیا آفس کے مطابق دو عدد ڈرون دبئی ایئرپورٹ کے اطراف گرے ہیں، جس کی زد میں آ کر چار افراد زخمی ہو گئے، جن میں 2 گھانا، بنگلہ دیش اور ہندوستان کا ایک ایک شہری شامل ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دبئی ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق جاری ہے۔ اس موقع پر متحدہ

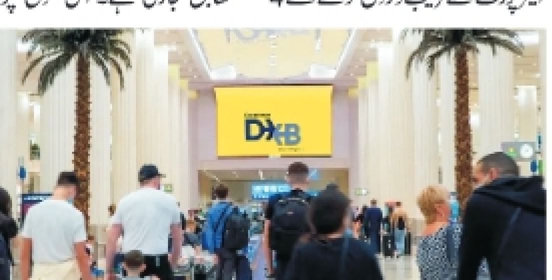

عرب امارات کی وزارت داخلہ کی طرف سے ایک الرٹ بھی جاری کیا گیا، جس میں ممکنہ میزائل خطرات کے بارے میں انتباہ اور پناہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر جی سیون رہنماؤں کا ہنگامی اجلاس آج ورچوئل ہوگا، فرانسیسی صدر اجلاس کی صدارت کریں گے، جس میں مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث عالمی معیشت پر اثرات اور تیل کی بڑھتی قیمتوں پر بھی بات ہوگی، میٹنگ سے پہلے فرانسیسی صدر اور کینیڈین وزیر اعظم نے فون پر بات کی جس میں عالمی معیشت پر اثرات کے بارے میں گفتگو کی، دونوں ممالک نے جی سیون شراکت داروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔

سری لنکا کی عدالت کا 84 ایرانی سیلرز کی

لاشیں ایرانی سفارتخانے کے حوالے کرنے کا حکم

کولمبو، 11 مارچ (یو این آئی) سری لنکا کی عدالت نے 84 ایرانی سیلرز کی لاشیں ایرانی سفارت خانے کے حوالے کرنے کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے سری لنکا کی سمندری حدود کے قریب امریکی حملے سے ایرانی جہاز ڈوبنے سے متعلق سری لنکن بحریہ کے ترجمان کا کہنا تھا کہ 87 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ سری لنکا کے وزیر خارجہ کے مطابق جہاز پر تقریباً 180 افراد سوار تھے۔ خبر ایجنسی نے بتایا تھا کہ سری لنکن وزارتِ دفاع اور بحریہ کے ذرائع کے مطابق ایرانی جہاز آئرس ڈینا آبدوز کے حملے کا نشانہ بنا تھا۔

شمالی کوریا کا ایک اور کروز میزائل کا تجربہ

پیانگ یانگ، 11 مارچ (یو این آئی) شمالی کوریا نے ایک اور کروز میزائل کا تجربہ کر لیا، یہ ایک ہفتے کے دوران اس

نوعیت کا دوسرا بڑا تجربہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان نے ملک کے جدید ترین ڈیسٹرائر سے کروز میزائلوں کے تجربے کا مشاہدہ کیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے کے سی این اے' نے بتایا یہ ایک ہفتے کے دوران اس نوعیت کا دوسرا بڑا تجربہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق نمپو' (Nampho) کے ساحل کے قریب نئے تباہ کن بحری جہاز چوئی ہیون نمبر 51' سے یکے بعد دیگرے چھ کروز میزائل داغے گئے۔ ان میزائلوں نے تقریباً 169 منٹ تک مقررہ راستوں پر پرواز کی اور جزیرے پر موجود اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔

ٹرمپ نے ایران پر حملے کی ذمہ داری اپنے داماد پر ڈال دی!

فلوریڈا، 11 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ کے حوالے سے بڑا یوٹرن لیتے ہوئے حملوں کی ذمہ داری اپنے داماد اور مشیروں پر ڈال دی۔ ایران جنگ 12 ویں روز میں داخل ہو چکی ہے۔ ایران پر امریکی حملوں کے اول روز سے اس کا کریڈٹ لینے والے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بڑا یوٹرن لیتے ہوئے ایران پر حملوں کی ذمہ داری اپنے داماد اور مشیروں پر ڈال دی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ نے فلوریڈا میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ایران پر حملے کے لیے انہیں ان کے قریبی مشیروں نے مائل کیا تھا۔ ٹرمپ نے بتایا کہ مذاکرات کار اسٹیو وٹکوف، ان کے مشیر اور داماد جیرڈ کشنر اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے انہیں جو بریفنگ دی، اس سے لگا کہ ایران امریکہ پر حملے کی تیاری کر رہا ہے اور اگر امریکہ پیشگی کارروائی نہ کرتا تو ایران ایک ہفتے کے اندر حملہ

کر سکتا تھا۔ امریکی صدر نے بتایا کہ ایران سے متعلق صورتحال تیزی سے ایسے مرحلے پر پہنچ گئی تھی، جس کو انہوں نے پوائنٹ آف نو ریٹرن قرار دیا۔

ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای زخمی نہیں ہوئے

بلکہ وہ مکمل طور پر محفوظ اور صحت مند ہیں

تہران، 11 مارچ (یو این آئی) ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی اسرائیلی و امریکی حملے میں زخمی ہونے کی خبروں کی اصل حقیقت سامنے آگئی۔ ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے حوالے سے گردش کرنے والی تشویشناک خبروں پر ایرانی صدر کے بیٹے اور مشیر یوسف پزشکیان نے خاموشی توڑ دی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای حملے میں زخمی نہیں ہوئے بلکہ وہ مکمل طور پر محفوظ اور صحت مند ہیں۔ یوسف پزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ میں نے خبر سنی تھی کہ مجتبیٰ خامنہ ای زخمی ہو گئے ہیں، جس پر میں نے قریبی دوستوں اور متعلقہ حلقوں سے رابطہ کیا، مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ خیر و عافیت سے ہیں۔" واضح رہے کہ اس سے قبل ایران کے سرکاری ٹی وی نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور امریکا کے حالیہ حملے میں مجتبیٰ خامنہ ای زخمی ہوئے ہیں۔ جس پر میں نے قریبی دوستوں اور متعلقہ حلقوں سے رابطہ کیا، مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ خیر و عافیت سے ہیں۔" واضح رہے کہ اس سے قبل ایران کے سرکاری ٹی وی

نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور امریکا کے حالیہ حملے میں مجتبیٰ خامنہ ای زخمی ہوئے ہیں اسی دوران امریکی اخبار نیویارک ٹائمز' نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس حملے میں مجتبیٰ خامنہ ای تو محفوظ رہے تاہم ان کے چچا جاں بحق ہو گئے ہیں۔ تہران میں ان متضاد خبروں نے شدید ہیجان پیدا کر دیا تھا، تاہم یوسف پزشکیان کے بیان کے بعد اب صورتحال واضح ہونا شروع ہو گئی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com